DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.06.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاک بنگلہ دیش کے ساتھ تعلقات مزید وسعت کے متقاضی ہیں، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان میں دیرپا امن ترقی اور گورننس کی بہتری اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان بجٹ ترقی وخوشحالی کی جانب ایک مثبت قدم ہے، امیر حمزہ زہری۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	ثریہ الہ دین کی رحلت سے پیدا اخلاء پر ممکن نہیں، راحیلہ خان درانی۔	مشرق ودیگراخبارات
05	سرکاری ہسپتالوں میں ادویات مفت فراہم ہیں، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
06	حکومت نے بجٹ میں تمام اضلاع کو یکساں ترجیح دی، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	گورنمنٹ کانٹریکٹ کے خلاف بلیک لسٹنگ کا نوٹیفکیشن موخر۔	جنگ ودیگراخبارات
08	والدین پولیو مہم کی ٹیموں سے تعاون یقینی بنائیں ڈی سی نصیر آباد۔	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا۔	جنگ ودیگراخبارات
10	صوبائی الیکشن کمشنر کا مختلف ضلعی دفاتر کا دورہ۔	جنگ ودیگراخبارات
11	مزید 112 سیاہ 24 طالب علم ایران سے پاکستان پہنچ گئے۔	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان کے 13 اضلاع کی لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے لیے کمیٹی قائم۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان اسمبلی کے اراکین کے لیے بجٹ 26-2025 سے متعلق آگاہی نشست۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان کانسٹیبلری میں کسی کے آؤٹ آف رینج تبادلہ جات نہیں ہوئے، ائی جی پی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	پیکا ایکٹ بلوچستان ہائی کورٹ نے وفاقی حکومت سے جواب طلب کرلیا۔	جنگ ودیگراخبارات
16	فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں زہریلی سبزیوں کی فصلیں تلف۔	جنگ ودیگراخبارات
17	میٹروپولیٹن کوئٹہ کا ٹیکسی سٹینڈ پر قائم پٹرول پمپ باقاعدہ ٹیک اوور	باخبر ودیگراخبارات
18	وزیراعلیٰ ناکام بلوچستان حکومت فوج کے حوالے کی جائے جان جمالی	آزادی ودیگراخبارات
19	متحد ہو کر بدترین لوٹ مار کا راستہ روکنا ہوگا, لشکری رئیسانی۔	آزادی ودیگراخبارات
20	آزاد صحافت کے لیے پرنٹ میڈیا کے مسائل کا حل ضروری ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
21	بی وائی سی کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتا ہوں، ضیاء اللہ لانگو۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

سریاب روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سیکورٹی فورسز کا اہلکار جاں بحق، چمن لیویز اہلکاروں پر دہشت گردوں کا حملہ ایک شہید دو زخمی، سریاب میں فائرنگ عدالت جاتے دو بھائی جاں بحق باپ زخمی، گنداواہ سیاہ کاری کے شبہ میں خاتون قتل، کوئٹہ میں بھائی نے دو بھائیوں کو قتل کر دیا فائرنگ واقعات چار جاں بحق 2 نعشیں برآمد۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

مشرقی بائی پاس کے علاقوں میں واپڈا کیسکو کی ناقابل فہم لوڈشیڈنگ ، ایران اسرائیل جنگ پاکستانی سرحدی علاقوں میں شدید معاشی بحران ، ماسٹر کالونی کے مکین تین ماہ سے پانی سے محروم علاقہ میں کربلا ثانی کا منظر۔

مورخہ 20.06.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **"بلوچستان کا متوازن بجٹ 2025 "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صحت کے شعبے میں بھی مالیاتی توجہ دی گئی ہے، لیکن صوبے میں بنیادی صحت کی سہولتیں اب بھی انتہائی ناکافی ہیں۔ دیہی علاقوں میں اکثر اسپتالوں میں ڈاکٹرز دستیاب نہیں ہوتے، اور ادویات و مشینری کی قلت عام ہے۔ حکومت نے نئے اسپتالوں کے قیام کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے، جو بلاشبہ خوش آئند ہے، مگر ان منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے طویل المدتی وژن، باقاعدہ فنڈنگ اور ماہر عملے کی بھرتی ضروری ہوگی۔ امن و امان کے شعبے میں بھی اس سال خاطر خواہ رقم مختص کی گئی ہے، جو کہ صوبے کی حساس سیکیورٹی صورتحال کے تناظر میں لازمی امر ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردی، اغوا برائے تاوان، مسلح کارروائیاں اور لاپتہ افراد کے کیسز ایک دیرینہ مسئلہ ہیں۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ سیف سٹی منصوبے، فورسز کی استعداد بڑھانے اور جدید آلات فراہم کرنے کے لیے بجٹ مختص کیا گیا ہے، مگر عوامی اعتماد بحال کرنے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کو شفاف اور جواب دہ بنانا ہوگا۔ امن و امان کا قیام صرف اسلحے یا آپریشنز کے ذریعے ممکن نہیں، اس کے لیے سماجی انصاف، بنیادی حقوق کی فراہمی اور عوامی شرکت کو یقینی بنانا ہوگا۔ بجٹ میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کو قومی سطح پر بھی اہمیت دی گئی ہے۔ جن مقامی دیہاتوں اور شہروں کے درمیان رابطوں کے ساتھ ساتھ سی پیک کے تحت مختلف انٹرکنیکٹویٹی منصوبے بھی شامل ہیں۔ یہ تمام منصوبے خطے کی معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر ایک نئے عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **"تربت میں کھجوروں کی فیکٹری خوشحالی کی نئی بنیاد "** کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"عوامی بجٹ "** کے عنوان سے ڈاکٹر محمد وہاج سلیمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 20 JUN 2025 Page No. 11

آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی کا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے

میڈیا دوست اقدامات پر اظہار تشکر

آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے محکمہ اطلاعات بلوچستان کے اشتہاراتی بجٹ میں مالی سال 2025-26 کے لیے قابل ذکر اضافے کا پرزور خیر مقدم کیا ہے۔ اے پی این ایس نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کی واحد اخباری صنعت گزشتہ کئی برسوں سے شدید مالی بحران سے دوچار تھی، تاہم سابقہ ادوار میں اس مسئلے کی طرف سنجیدہ توجہ نہیں دی گئی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اقتدار سنبھالنے کے پہلے ہی سال اخباری صنعت کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے پرنٹ میڈیا کے بجٹ کو 27 کروڑ روپے سے بڑھا کر 40 کروڑ روپے کیا، اور اب ایک اور اہم اقدام کرتے ہوئے مالی سال 2025-26 میں اس بجٹ کو مزید بڑھا کر 70 کروڑ روپے کرنے کی منظوری دی ہے۔ اے پی این ایس نے اس فیصلے کو میڈیا انڈسٹری کے لیے نہایت خوش آئند اور دوررس نتائج کا حامل قرار دیا ہے۔

اسی طرح الیکٹرانک میڈیا، سوشل میڈیا اور اسپیشل سپلیمنٹس کے بجٹ میں اضافہ بھی ایک مثبت پیش رفت ہے، جس سے نہ صرف بلوچستان میں ذرائع ابلاغ کی ترقی کو تقویت ملے گی بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

اے پی این ایس نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری بابر خان، حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند، سیکریٹری اطلاعات عمران خان، سیکریٹری خزانہ عمران زرکون، اور ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز محمد نور کھیتران اور ان کی پوری ٹیم کی کاوشوں کو سراہا ہے اور ان کے عزم کو قابلِ ستائش قرار دیا ہے۔

اے پی این ایس نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ حکومت بلوچستان اخباری صنعت کے دیرینہ مطالبہ کو بھی منظور کرتے ہوئے [illegible] اخباری صنعت کی ترقی، استحکام اور میڈیا ورکرز کی فلاح و بہبود کے لیے [illegible] مستحکم [illegible] جمہوری اقدار [illegible] حاصل ہو۔

اشتہاراتی بجٹ میں اضافے پر وزیراعلیٰ کا شکریہ، ایکشن کمیٹی

حکومتی فیصلہ "اخبار دوست" اقدام، اشتہاراتی بجٹ میں کمی کے سبب بلوچستان کا پرنٹ میڈیا مالی بحرانوں سے دوچار رہا ہے

میر سرفراز بگٹی اشتہارات کو BPPRA پر منتقل کرنے کے ڈرافٹ کو بھی مسترد کریں

کوئٹہ (پ ر) ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان نے ایڈورٹائزمنٹ بجٹ میں اضافے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ اشتہارات کو BPPR پر منتقل کرنے کی بجائے اخباری صنعت کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی کی جائے آئندہ مالی سال کے (بقیہ 34 صفحہ 2 پر)

بجٹ میں اخبارات کے ایڈورٹائزنگ بجٹ کو 70 کروڑ روپے سے زائد کرنے کا فیصلہ اخباری صنعت کو بحران سے نکالنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اس تاریخی اقدام پر ایکشن کمیٹی اخباری صنعت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔ ایکشن کمیٹی اخباری صنعت کا علامتی احتجاجی کیمپ جمعرات کو مسلسل 48ویں روز بھی جاری رہا جس میں اخبارات وجرائد کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایکشن کمیٹی اخباری صنعت نے اگلے مالی سال کے بجٹ میں اشتہاراتی بجٹ میں اضافے کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا جن کی توجہ اور دلچسپی سے اگلے مالی سال 2025-26 بجٹ میں اخبارات کے اشتہاراتی بجٹ کو بڑھایا گیا، ان کا فیصلہ "اخبار دوست" اقدام ہے کیونکہ اشتہاراتی بجٹ میں کمی کے سبب بلوچستان کا پرنٹ میڈیا شدید مالی بحرانوں سے دوچار رہا ہے۔ شرکاء نے امید ظاہر کی کہ جہاں اب بلوچستان کا حقیقی پرنٹ میڈیا بھی دیگر صوبوں کی طرح ترقی کرے گا وہیں حکومتی اقدامات کی تشہیر بھی مزید موثر انداز میں ہو سکے گی۔ شرکاء نے ان تمام افسران اور حکومتی اراکین کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے بلوچستان کے پرنٹ میڈیا کو مالی مشکلات سے نکالنے کیلئے کوششوں میں حکومت کا ساتھ دیا۔ ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ اشتہارات کو BPPRA پر منتقل کرنے کے ڈرافٹ کو مسترد کیا جائے اور اس فیصلے سے گریز کیا جائے اس اقدام سے نہ صرف ہزاروں افراد بے روزگار ہوں گے بلکہ ذمہ دار صحافت کا بھی خاتمہ ہوگا۔

وزیراعلیٰ بگٹی کا اشتہاراتی بجٹ بڑھانا میڈیا انڈسٹری کیلئے خوش آئند ہے

اے پی این ایس

بلوچستان کی واحد اخباری صنعت گزشتہ کئی برسوں سے شدید مالی بحران سے دوچار، سابقہ ادوار میں مسئلے کی طرف سنجیدہ توجہ نہیں دی گئی

بجٹ کو مزید بڑھا کر 70 کروڑ روپے کرنا میڈیا انڈسٹری کے لیے دور رس نتائج کا حامل، امید ہے بی پیپرا رولز بھی ختم کریں گے

کراچی (پ ر) آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے محکمہ اطلاعات بلوچستان کے اشتہاراتی بجٹ میں مالی سال 2025-26 کے لیے قابلِ ذکر اضافے کا پرزور خیر مقدم کیا ہے۔ اے پی این ایس نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کی واحد اخباری صنعت گزشتہ کئی برسوں سے شدید مالی بحران سے دوچار تھی، تاہم سابقہ ادوار میں اس مسئلے کی طرف سنجیدہ توجہ نہیں دی گئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اقتدار سنبھالنے کے پہلے ہی سال اخباری صنعت کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے پرنٹ میڈیا کے بجٹ کو 27 کروڑ روپے سے بڑھا کر 40 کروڑ روپے کیا، اور اب ایک اور اہم اقدام کرتے ہوئے مالی سال 2025-26 میں اس بجٹ کو مزید بڑھا کر 70 کروڑ روپے کرنے کی منظوری دی ہے۔ اے پی این ایس نے اس فیصلے کو میڈیا انڈسٹری کے لیے نہایت خوش آئند اور دور رس نتائج کا حامل قرار دیا ہے۔ اسی طرح الیکٹرانک میڈیا، سوشل میڈیا اور اسپیشل سپلیمنٹس کے بجٹ میں اضافہ بھی ایک مثبت پیش رفت ہے، جس سے نہ صرف بلوچستان میں ذرائع ابلاغ کی ترقی کو تقویت ملے گی بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 JUN 2025

Page No. 1

پاک بنگلہ دیش کیساتھ تعلقات مزید وسعت کے متقاضی ہیں، گورنر

جعفر خان مندوخیل کی بنگلہ دیشی ہائی کمشنر سے گفتگو، دورہ بلوچستان کی دعوت بھی دی

اسلام آباد(خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان گہرے اور خوشگوار تعلقات قائم ہیں تاہم بدلتے ہوئے حالات اور جدید ضروریات کے مطابق دوطرفہ تعلقات کو دوسرے شعبوں میں وسعت دینے کی ضرورت ہے ہم ایک دوسرے کے تجربات سے اٹھا سکتے ہیں سمال کاٹیج انڈسٹریز میں بنگلہ دیش کی مہارت سے استفادہ کرکے ہم پاکستان میں خواتین کی شرکت معاشی وتجارتی سرگرمیوں میں یقینی بنا سکتے ہیں اس طرح دوطرفہ اقتصادی اور تجارتی تعلقات میں بھی اضافہ ہوگا یہ بات انہوں گزشتہ روز اسلام آباد میں بنگلہ دیش کے ہائی کمیشنر اقبال حسین خان سے گفتگو کرتے ہوئے کہی اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے ملاقات کے دوران خطے رونما ہونے والی معاشی اور سیاسی تبدیلیاں اور دونوں برادر مسلم ممالک کے درمیان باہمی تعلقات کی وسعت سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر بنگلہ دیش ہائی کمیشنر بلوچستان سے کوئلہ، لائم اسٹون، سنگ مرمر اور آرائشی پتھر بلوچستان سے منگوانے دلچسپی کا اظہار کیا جبکہ گورنر بلوچستان نے بنگلہ دیش کی کاٹیج انڈسٹری سے مہارتیں منتقل کرنے اور بلوچستان میں مردوں اور عورتوں میں استعداد کار بڑھانے میں مدد فراہم کرنے کی خواہش کی۔ گورنر بلوچستان نے ہائی کمشنر بنگلہ کو بلوچستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی اور وہاں تجارت اور صنعت سے وابستہ افراد کے ساتھ نئے رابطے اور تعلقات استوار کرنے پر زور دیا۔

اسلام آباد: گورنر جعفر خان مندوخیل بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر اقبال حسین خان کو سوینئر پیش کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

پاکستان اور بنگلہ دیش کے مابین مختلف شعبوں کو وسعت دی جائیگی، جعفر مندوخیل

سمال کاٹیج انڈسٹریز میں بنگلہ دیش کی مہارت سے استفادہ کرکے خواتین کی تجارتی سرگرمیوں میں شرکت یقینی بنا سکتے ہیں، گورنر

بنگلہ دیشی ہائی کمشنر کی ملاقات، بلوچستان سے کوئلہ، لائم اسٹون، سنگ مرمر اور آرائشی پتھر بلوچستان سے منگوانے میں دلچسپی کا اظہار

اسلام آباد (زاہد احمد خان) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس وقت پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان گہرے اور خوشگوار تعلقات قائم ہیں تاہم بدلتے ہوئے حالات اور جدید ضروریات کے مطابق اپنے دوطرفہ تعلقات کو دوسرے شعبوں میں وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ہم ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔سمال کاٹیج انڈسٹریز میں بنگلہ دیش کی مہارت سے استفادہ کرکے ہم پاکستان میں خواتین جوکہ ہماری نصف آبادی ہے کی شرکت معاشی و تجارتی سرگرمیوں میں یقینی بنا سکتے ہیں۔ اس طرح دوطرفہ .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

اقتصادی اور تجارتی تعلقات میں بھی اضافہ ہوگا۔یہ بات انہوں گزشتہ روز وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بنگلہ دیش کے ہائی کمیشنر اقبال حسین خان سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا۔اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے .ملاقات کے دوران خطے رونما ہونے والی معاشی اور سیاسی تبدیلیاں اور دونوں برادر مسلم ممالک کے درمیان باہمی تعلقات کی وسعت سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا .اس موقع پر بنگلہ دیش ہائی کمشنر بلوچستان سے کوئلہ، لائم اسٹون، سنگ مرمر اور آرائشی پتھر بلوچستان سے منگوانے دلچسپی کا اظہار کیا جبکہ گورنر بلوچستان نے بنگلہ دیش کی کاٹیج انڈسٹری سے مہارتیں منتقل کرنے اور بلوچستان میں مردوں اور عورتوں میں استعداد کار بڑھانے میں مدد فراہم کرنے کی خواہش کی۔

اسلام آباد، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر اقبال حسین خان ملاقات کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل اسلام آباد میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے زیر اہتمام کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 جمعۃ المبارک 23 ذوالحجہ 1446ھ 20 جون 2025ء نمبر 167

بلوچستان میں دیرپا امن، ترقی اور گورننس کی بہتری اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

ناروے کے قائم مقام سفیر سے گفتگو، تعلیم، صحت اور انسانی فلاح کے منصوبوں پر تعاون بڑھانے پر اتفاق

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائم مقام سفیر اور منسٹر کاؤنسلر تھاس سمکوپ ڈاہل نے چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی عمل، اور انسانی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ نے مہمان سفیر کو صوبے میں گورننس کے نظام میں بہتری، شفافیت، میرٹ اور قانون کی حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا اور بتایا کہ حکومت ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے انتظامی عمل کو موثر اور عوام دوست بنا رہی ہے ملاقات میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی جن میں انسانی وسائل کی ترقی، معیاری تعلیم اور صحت عامہ کے شعبے شامل ہیں انہوں نے ان شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں ترقی اور امن کا نیا دور شروع ہو چکا ہے حکومت نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتار بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے بلکہ بین الاقوامی شراکت داری کے ذریعے صوبے میں پائیدار ترقی کو بھی فروغ دے رہی ہے حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح صوبے میں دیرپا امن کا قیام ہے کیونکہ امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں اسی لیے ریاستی رٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جا رہا ہے

انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی، بدامنی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں تاکہ عوام کو ایک محفوظ، مستحکم اور ترقی یافتہ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائم مقام سفیر تھاس سمکوپ ڈاہل ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعہ 23 ذوالحجہ 1446ھ 20 جون 2025ء صفحات 08 | شمارہ 351

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL:081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بلوچستان میں گڈ گورننس، شفافیت اور میرٹ پر عملدرآمد کرایا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

موجودہ حکومت ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے انتظامی عمل کو موثر اور عوام دوست بنا رہی ہے، وزیر اعلیٰ

صوبے میں انتہا پسندی، بدامنی اور جرائم پیشہ عناصر کیخلاف مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں

ناروے کے قائم مقام سفیر اور منسٹر کانسلر تھامس کی ملاقات، عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر بھی تفصیلی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائم مقام سفیر اور منسٹر کانسلر تھامس سمیکوپ ڈاہل نے جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی عمل، اور........ بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

انسانی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مہمان سفیر کو صوبے میں گورننس کے نظام میں بہتری، شفافیت، میرٹ اور قانون کی حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ موجودہ حکومت ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے انتظامی عمل کو موثر اور عوام دوست بنا رہی ہے ملاقات میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی جن میں انسانی وسائل کی ترقی، معیاری تعلیم، اور صحت عامہ کے شعبے شامل ہیں۔ دونوں فریقین نے ان شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں ترقی اور امن کا نیا دور شروع ہو چکا ہے حکومت نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتار بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے بلکہ بین الاقوامی شراکت داری کے ذریعے صوبے میں پائیدار ترقی کو بھی فروغ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح صوبے میں دیرپا امن کا قیام ہے کیونکہ امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں اسی لیے ریاستی رٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی، بدامنی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں تاکہ عوام کو ایک محفوظ، مستحکم اور ترقی یافتہ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائمقام سفیر تھامس سمیکوپ ڈاہل ملاقات کر رہے ہیں

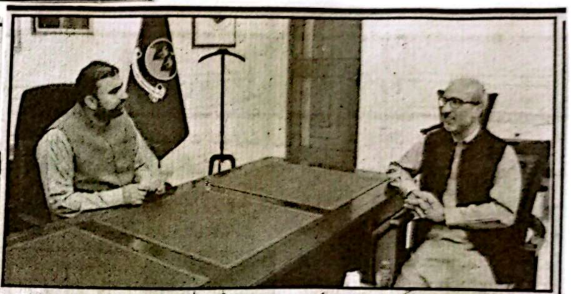

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1   Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 186 | جمعۃ المبارک، 23 ذوالحج، 20 جون 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان میں ترقی اور امن کا نیا دور شروع ہو چکا ہے سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائمقام سفیر کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور اور تعلقات بڑھانے پر تبادلہ خیال

میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں گڈ گورننس، میرٹ اور قانون کی حکمرانی کے حوالے سے مہمان کو بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائم مقام سفیر اور منسٹر کاؤنسلر تھامس سمیکوپ ڈاہل نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی عمل، اور انسانی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے مہمان سفیر کو صوبے میں گورننس کے نظام میں بہتری، شفافیت، میرٹ اور قانون کی حکمرانی (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ موجودہ حکومت ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے انتظامی عمل کو موثر اور عوام دوست بنا رہی ہے ملاقات میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی جن میں انسانی وسائل کی ترقی، معیاری تعلیم، اور صحت عامہ کے شعبے شامل ہیں۔ دونوں فریقین نے ان شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں ترقی اور امن کا نیا دور شروع ہو چکا ہے حکومت نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتار بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے بلکہ بین الاقوامی شراکت داری کے ذریعے صوبے میں پائیدار ترقی کو بھی فروغ دے رہی ہے۔

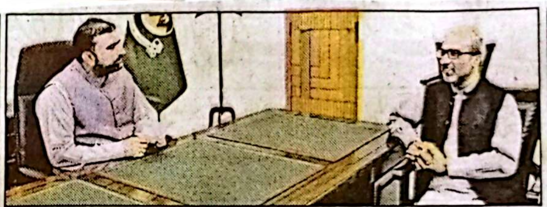

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائمقام سفیر تھامس سمیکوپ ڈاہل ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک 20 جون 2025ء بمطابق 23 ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 167

صوبے میں ترقی اور امن کا نیا دور شروع ہو چکا، وزیر اعلیٰ

موجودہ حکومت ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعہ انتظامی عمل کو موثر اور عوام دوست بنا رہی ہے، صوبے میں دیرپا امن کا قیام اولین ترجیح ہے

نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتار بنیادوں پر مکمل کیا جا رہا ہے، بلکہ بین الاقوامی شراکت داری کے ذریعے صوبے میں پائیدار ترقی کو بھی فروغ دے رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائم مقام سفیر اور منسٹر کاؤنسلر تھامس سمیکوپ ڈاہل نے جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی عمل، اور انسانی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مہمان سفیر کو صوبے میں گورننس کے نظام میں بہتری، شفافیت، میرٹ اور قانون کی بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ موجودہ حکومت ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے انتظامی عمل کو موثر اور عوام دوست بنا رہی ہے ملاقات میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی جن میں انسانی وسائل کی ترقی، معیاری تعلیم، اور صحت عامہ کے شعبے شامل ہیں۔ دونوں فریقین نے ان شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں ترقی اور امن کا نیا دور شروع ہو چکا ہے حکومت نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتار بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے بلکہ بین الاقوامی شراکت داری کے ذریعے صوبے میں پائیدار ترقی کو بھی فروغ دے رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ناروے کے قائم مقام سفیر تھامس سمیکوپ ڈاہل ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC ...

نظامت اعلیٰ ...
حکومت ...

Bu...

Page No. 6

گوادر: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کے 30 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | بروز جمعرات 19 / جون 2025ء بمطابق 22 / ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 166

...نوجوانوں کو ... رہے ہیں

جی ڈی اے کو حکومت پر انحصار کرنے کے بجائے اپنے وسائل میں اضافہ کرنا ہوگا

میر سرفراز بگٹی

...نوجوان تعلیم، ہنر، امن اور ترقی کی راہ اپنائیں، فیصلہ نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے، ترقی کی راہ اختیار کرتے ہیں یا گمراہی کے ایجنڈے پر چلتے ہیں، ظہور شاہ ہاشمی، ڈیجیٹل لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب

...اتھارٹی کو ایک خودمختار، فعال اور منافع بخش ادارے کے طور پر سامنے آنا چاہیے، شادی کور ڈیم سے گوادر کو جوڑا جائے تمام ضروری فنڈز اور وسائل فراہم کیے جائیں، اجلاس سے خطاب، حکام کی بریفنگ

...وزیر اعلیٰ بلوچستان میر ... بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر اب ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جس کا نمایاں ثبوت گوادر میں "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کا قیام ہے یہ صرف ایک لائبریری نہیں بلکہ فکری سوچ، سائنسی شعور اور اجتماعی

ترقی کی بنیاد ہے جو بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتی ہے ان بقیہ نمبر1 صفحہ 7 پر

خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان- آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سمیت اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر جیسے اہم اور اسٹریٹجک ضلع میں اس جدید ترین ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح میرے لیے ایک تاریخی موقع ہے یہ لائبریری پاکستان کی معیاری ترین لائبریریوں میں شمار کی جا رہی ہے جو مکمل طور پر مخیر حضرات کے تعاون سے قائم کی گئی ہے یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب عوام، سول سوسائٹی اور ضلعی انتظامیہ ایک مقصد کے تحت متحد ہو جائیں تو علم و ترقی کا نیا باب لکھا جا سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں اس قابل تحسین اقدام کو سراہتا ہوں اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور افسران سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں علم و ہنر کے فروغ کے لیے ایسے ہی ماڈل اپنائیں تاکہ نوجوان نسل کو مثبت اور روشن راستہ فراہم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ آج مجھے گوادر میں بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ و طالبات سے ملاقات کا موقع ملا جو کہ ہمارے صوبے کا حقیقی سرمایہ اور مستقبل ہیں حکومت بلوچستان اچھی حکمرانی، تعلیم کی مساوی فراہمی اور ترقیاتی مواقع کی فراہمی پر پختہ یقین رکھتی ہے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت ہر ضلع سے سرکاری بورڈز کے میٹرک کے بعد نمایاں کارکردگی دکھانے والے دس لڑکے اور دس لڑکیاں سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کے مکمل سرکاری کفالت کے ساتھ اچھی تعلیم جاری رکھ سکیں گے اسی طرح حکومت میرٹ پر پی ایچ ڈی اسکالرشپس بھی دے رہی ہے، جن کے ذریعے بلوچستان کے نوجوان دنیا کی 200 بہترین یونیورسٹیوں میں سائنسی شعبوں میں ڈاکٹریٹ کر سکیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہماری حکومت نے محکمہ صحت اور تعلیم میں پہلی بار مکمل طور پر میرٹ پر ...

ملے گزشتہ ایک سال میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ کھولے گئے ہیں اور کئی طبی مراکز میں پاکستان کے قیام کے بعد پہلی بار ڈاکٹرز کی خدمات عوام کو میسر آئی ہیں انہوں نے کہا کہ گوادر حکومتِ بلوچستان کی اولین ترجیح ہے کیونکہ اس کی ترقی نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی بنیادوں کو تقویت دے گی گوادر کے ان نوجوانوں پر ہمیں فخر ہے جنہوں نے سی ایس ایس اور پی سی ایس جیسے مشکل ترین مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیابی حاصل کی اور بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت چاہتی ہے کہ آپ تعلیم، ہنر، امن اور ترقی کی راہ اپنائیں بدقسمتی سے کچھ گمراہ عناصر نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور تباہی کے راستے پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں فیصلہ نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے کہ وہ ترقی کی راہ اختیار کرتے ہیں یا گمراہی کے ایجنڈے پر چلتے ہیں لیکن یہ واضح ہے کہ حکومت ہر اُس نوجوان کے ساتھ کھڑی ہوگی جو علم، شعور، مثبت سوچ اور امن کا راستہ چنے گا افتتاحی تقریب میں بتایا گیا کہ "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کی تعمیر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن کی قیادت اور جذبے کا نتیجہ ہے جو مختلف مخیر حضرات اور اداروں کے تعاون سے تقریباً چھ کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی لائبریری میں اس وقت تین لاکھ سے زائد ڈیجیٹلائزڈ کتب موجود ہیں، جبکہ ہزاروں چھپی ہوئی کتابیں بھی مطالعے کے لیے دستیاب ہیں لائبریری میں خواتین، بچوں، بزرگوں، اور مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کے لیے علیحدہ علیحدہ ہالز قائم کیے گئے ہیں عمارت مکمل ایئر کنڈیشنڈ اور سولر سسٹم سے لیس ہے، جو 24 گھنٹے بجلی کی سہولت فراہم کرتا ہے مختلف ہالز کو اہم قومی شخصیات سے منسوب کیا گیا ہے، جن میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، ان کے والد میر غلام قادر بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے نام شامل ہیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ گوادر کے طلبہ کو لیپ ٹاپ اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری کے لیے کتابیں فراہم کی جائیں گی وزیر اعلیٰ اور دیگر مقررین نے اس جدید لائبریری کے قیام پر ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ دیگر اضلاع میں بھی ایسے منصوبے قائم کر کے بلوچستان میں مطالعہ اور تحقیق کے کلچر کو فروغ دیا جائے گا۔

گوادر (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ بلوچستان/ چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جی ڈی اے کی گورننگ باڈی بقیہ نمبر2 صفحہ 7 پر

کا 30 واں اجلاس بدھ کو گوادر میں منعقد ہوا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، کمشنر مکران قادر بخش پرکانی ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل سیف اللہ کھیتران سمیت متعلقہ محکموں کے افسران اور گورننگ باڈی کے دیگر اراکین نے شرکت کی اجلاس کے دوران گوادر میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، مالی و انتظامی اُمور، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، انفراسٹرکچر، شاپنگ مال، سیاحتی پارکس اور مختلف نجی ہاؤسنگ اسکیموں سمیت کئی اہم معاملات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور متعدد فیصلے بھی کیے گئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو ایک خودمختار، فعال اور منافع بخش ادارے کے طور پر سامنے آنا چاہیے جو اپنے وسائل خود پیدا کرے اور حکومتی فنڈز پر انحصار کم کرے انہوں نے کہا کہ ہم توقع کر رہے تھے کہ جی ڈی اے اب تک ریونیو جنریٹ کرنے کے قابل ہو چکا ہوگا لیکن بدقسمتی سے یہ ادارہ ابھی تک حکومت سے مالی امداد مانگ رہا ہے ہمیں اس طرزِ عمل کو ختم کر کے جی ڈی اے کو ایک خود کفیل ادارہ بنانا ہے جو خود ترقیاتی سرگرمیوں کو جاری رکھ سکے اجلاس میں شادی کور ڈیم کی سولرائزیشن، اینڈ مین کے اخراجات اور پانی کی فراہمی کے لیے مطلوب فنڈز کی منظوری کی سفارش پیش کی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جی ڈی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ایسے منصوبے ہرگز نہ پیش کریں جن میں حکومت مستقل مالی معاونت کرتی رہے اور دوسری جانب یہ منصوبے نتائج دینے سے قاصر ہوں اجلاس کے دوران گوادر میں پانی کی فراہمی سے متعلق امور بھی زیرِ غور آئے اجلاس کو بتایا گیا کہ گوادر کو پانی فراہم کرنے والے اہم ذخائر، جیسے کہ سوڈ ڈیم اور آنکڑہ ڈیم، بارشوں کی کمی کے باعث خشک ہو چکے ہیں اور موجودہ صورتحال میں گوادر کو شدید آبی بحران کا سامنا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے فوری اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ شادی کور ڈیم سے گوادر کو جوڑا جائے اس مقصد کے لیے تمام ضروری فنڈز اور وسائل فراہم کیے جائیں گے اجلاس میں طے پایا کہ اب گوادر شہر کو پانی کی مکمل فراہمی کی ذمہ داری صرف جی ڈی اے کے سپرد ہوگی جبکہ مضافاتی و دیہی علاقوں کو پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ پانی سپلائی کرے گا وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری نے جی ڈی اے کے مجوزہ منصوبوں کی تجویز پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پیش کی گئی منصوبہ بندی نہ صرف غیر تسلی بخش ہے بلکہ ان میں سنجیدگی اور مستقبل بینی کا فقدان ہے اس موقع پر انہوں نے ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ٹیم کے ساتھ مکمل تیاری کے ساتھ کوئٹہ آئیں اور از سر نو بریفنگ دیں تاکہ قابل عمل حکمت عملی پر عملی پیش رفت کی جا سکے اجلاس میں جی ڈی اے کے سالانہ بجٹ، پارکس کی اپ گریڈیشن، منصوبوں کی سولرائزیشن، جیوانی کو آبی اور مین ٹرانسمیشن لائن سے منسلک کرنے، اور دیگر امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے پرکشش ماحول پیدا کیا جائے تاکہ نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سرمایہ کار بھی گوادر میں سرمایہ کاری کے لیے آمادہ ہوں انہوں نے کہا کہ گوادر کی جدید ترقی کے ساتھ ساتھ

یہاں کے باسیوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کا حل ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اگر سیاحت، ہوٹلنگ، مارکیٹس اور تجارتی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں فروغ نہ دیا گیا تو ترقیاتی منصوبے اپنی افادیت کھو بیٹھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعہ 20 جون 2025ء بمطابق 23 ذی الحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-165

ریاستی رٹ ہر صورت برقرار رکھی جائے گی امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائم مقام سفیر اور منسٹر کاؤنسلر تھامس سمیکوپ ڈاہل نے جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو

موجودہ حکومت ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے انتظامی عمل کو مؤثر اور عوام دوست بنا رہی ہے ملاقات میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی

حکومت نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتار بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے بلکہ بین الاقوامی شراکت داری کے ذریعے صوبے میں پائیدار ترقی کو بھی فروغ دے رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائم مقام سفیر اور منسٹر کاؤنسلر تھامس | سمیکوپ ڈاہل نے جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

۔ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی عمل، اور انسانی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے مہمان سفیر کو صوبے میں گورننس کے نظام میں بہتری، شفافیت، میرٹ اور قانون کی حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ موجودہ حکومت ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے انتظامی عمل کو مؤثر اور عوام دوست بنا رہی ہے ملاقات میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی جن میں انسانی وسائل کی ترقی، معیاری تعلیم، اور صحت عامہ کے شعبے شامل ہیں دونوں فریقین نے ان شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں ترقی اور امن کا نیا دور شروع ہو چکا ہے حکومت نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتار بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے بلکہ بین الاقوامی شراکت داری کے ذریعے صوبے میں پائیدار ترقی کو بھی فروغ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح صوبے میں دیرپا امن کا قیام ہے کیونکہ امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں اسی لیے ریاستی رٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی، بدامنی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں تاکہ عوام کو ایک محفوظ، مستحکم اور ترقی یافتہ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائم مقام سفیر اور منسٹر کاؤنسلر تھامس سمیکوپ ڈاہل ملاقات کر رہے ہیں

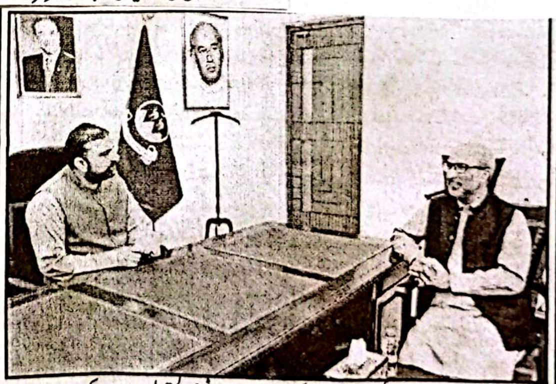

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 — جمعہ 20 جون 2025ء بمطابق 23 ذوالحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 166

بلوچستان میں امن، شفافیت اور پائیدار ترقی حکومت کی ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

صوبے میں ترقی اور امن کا نیا دور شروع ہو چکا ہے، حکومت نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کو تیزی سے مکمل کر رہی ہے بلکہ بین الاقوامی شراکت داری کیلئے بھی کوشاں ہے

انتہا پسندی، بدامنی اور جرائم پیشہ عناصر کیخلاف مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں، وزیر اعلیٰ کی ناروے کے سفیر سے گفتگو

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائم مقام سفیر اور منسٹر کاؤنسلر تھامس سمیکوپ ڈاہل نے جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی عمل، اور انسانی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مہمان سفیر کو صوبے میں گورننس کے نظام میں بہتری، شفافیت، میرٹ اور قانون کی حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ موجودہ حکومت ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے انتظامی عمل کو موثر اور عوام دوست بنا رہی ہے ملاقات میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی جن میں انسانی وسائل کی ترقی، معیاری تعلیم، اور صحت عامہ کے شعبے شامل ہیں۔ دونوں فریقین نے ان شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں ترقی اور امن کا نیا دور شروع ہو چکا ہے حکومت نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتار بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے بلکہ بین الاقوامی شراکت داری کے ذریعے صوبے میں پائیدار ترقی کو بھی فروغ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح صوبے میں دیرپا امن کا قیام ہے کیونکہ امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں اسی لیے ریاستی رٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی، بدامنی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ناروے کے قائمقام سفیر تھامس سمیکوپ ڈاہل کو شیلڈ دے رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE … GENE… RELATIO…

نظامت اعلیٰ تعلق…
حکومت بلو…

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — رجسٹرڈ نمبر بی سی۔ ٹی ۔1

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعہ 20 جون 2025ء 23 ذوالحجہ 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 167

صوبے میں ترقی و امن کا نیا دور شروع ہو چکا ہے: وزیر اعلیٰ بلوچستان

امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں اسی لیے ریاستی رٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جا رہا ہے

انتہاء پسندی، بدامنی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں تا کہ عوام کو ایک محفوظ، مستحکم اور ترقی یافتہ ماحول فراہم کیا جا سکے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائم مقام سفیر اور منسٹر کاؤنسلر تھامس سمیکوپ ڈاہل نے جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی عمل، اور انسانی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مہمان سفیر کو صوبے میں گورننس کے نظام میں بہتری، شفافیت، میرٹ اور قانون کی حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ موجودہ حکومت ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے انتظامی عمل کو مؤ اور عوام دوست بنا رہی ہے ملاقات میں عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی جن میں انسانی وسائل کی ترقی، معیاری تعلیم، اور صحت عامہ کے شعبے شامل ہیں۔ دونوں فریقین نے ان شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں ترقی اور امن کا نیا دور شروع ہو چکا ہے حکومت نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتار بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے بلکہ بین الاقوامی شراکت داری کے ذریعے صوبے میں پائیدار ترقی کو بھی فروغ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح صوبے میں دیرپا امن کا قیام ہے کیونکہ امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں اسی لیے ریاستی رٹ کو ہر صورت برقرار رکھا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی، بدامنی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں تا کہ عوام کو ایک محفوظ، مستحکم اور ترقی یافتہ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ناروے کے قائم مقام سفیر تھامس سمیکوپ ڈاہل ملاقات کر رہے ہیں

…بگٹی سے چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

Balochistan Times
MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
d No.B.C.6 VOL XLV No. 1133 QUETTA Friday June 20, 2025 / Dhul Hijjah 23, 1446 Rs: 3

QUETTA: Acting Ambassador of Norway and Chargé d'affaires Thomas Dahl calls on Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday.

Norwegian envoy calls on Governor, CM to discuss governance, development

Staff Report

QUETTA: Acting Ambassador of Norway and Chargés d'affaires Thomas Dahl, met with Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti for a productive exchange on cooperation in public welfare, education, healthcare and peace.

The meeting focused on matters of mutual interest, particularly improvements in governance, developmental progress, and initiatives related to public welfare and peace in the province.

During the meeting, Chief Minister Bugti briefed the Norwegian diplomat on the Balochistan government's ongoing efforts to enhance governance through transparency, merit-based practices, and the promotion of rule of law.

He highlighted that institutional reforms are being implemented to make administrative processes more efficient and citizen-friendly.

The two sides held in-depth discussions on various public welfare initiatives, including human resource development, quality education, and public healthcare. Both participants agreed to expand bilateral cooperation in these key sectors.

Chief Minister Bugti emphasized that a new era of peace and development has started in Balochistan. He said that the provincial government is not only accelerating the pace of development projects but is also fostering sustainable growth through international partnerships.

He reiterated that the establishment of lasting peace remains the government's top priority, stressing that development cannot be achieved without a secure and stable environment. The Chief Minister added that the state's writ is being firmly upheld, and coordinated strategies are in place to combat extremism, lawlessness, and criminal elements.

The meeting concluded on a positive note, with both sides expressing a commitment to strengthening collaboration for the socio-economic advancement and long-term stability of Balochistan.

Moreover, Acting Ambassador of Norway and Chargés d'affaires , Thomas Dahl, met with Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti for a productive exchange on cooperation in public welfare, education, healthcare and peace.

The meeting focused on matters of mutual interest, particularly improvements in governance, developmental progress, and initiatives related to public welfare and peace in the province.

During the meeting, Chief Minister Bugti briefed the Norwegian diplomat on the Balochistan government's ongoing efforts to enhance governance through transparency, merit-based practices, and the promotion of rule of law.

He highlighted that institutional reforms are being implemented to make administrative processes more efficient and citizen-friendly.

The two sides held in-depth discussions on various public welfare initiatives, including human resource development, quality education, and public healthcare. Both participants agreed to expand bilateral cooperation in these key sectors.

Chief Minister Bugti emphasized that a new era of peace and development has started in Balochistan. He said that the provincial government is not only accelerating the pace of development projects but is also fostering sustainable growth through international partnerships.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 20 JUN 2025 Page No. 12

بلوچستان بجٹ ترقی وخوشحالی کی جانب ایک مثبت قدم ہے، امیر حمزہ زہری

حکومت نے عوامی فلاح وبہبود کے پیش نظر ترقیاتی اسکیموں کو ترجیح دی، عاصم گیلو سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے ملاقات کی جس میں سیاسی وعلاقائی صورتحال سمیت بجٹ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا رہنماؤں نے بجٹ کو سراہتے ہوئے اسے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک ہزار ارب روپے سے زائد کا بجٹ پیش کیا گیا ہے جو مخلوط اور اتحادی حکومت کی ایک بڑی کامیابی ہے حکومت نے عوامی فلاح وبہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی اسکیموں کو ترجیح دی ہے عاصم کرد گیلو نے کہا کہ بجٹ بلوچستان کے عوام کے لیے امید کی کرن ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ثریا الہ دین کی رحلت سے پیدا خلاء پر کرنا ممکن نہیں، راحیلہ خان درانی

مرحومہ محض ایک سماجی کارکن نہیں بلکہ مظلوم خواتین کی آواز وامید تھیں، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان محترمہ راحیلہ حمید خان درانی، نے معروف سماجی کارکن اور خواتین کے حقوق کی عظیم محسن مسز ثریاء الہ دین کی ناگہانی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحومہ کی رحلت سے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک میں انسانیت کی خدمت کرنے والوں کے دلوں میں ایک ایسا خلاء پیدا .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ہوگیا ہے جسے پر کرنا ناممکن ہے "صوبائی وزیر نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "مسز ثریا الہ دین محض ایک سماجی کارکن نہیں تھیں، بلکہ انسانیت کی ایک عظیم خادمہ، مظلوم خواتین کی آواز اور معاشرے کے کمزور طبقات کی امید تھیں انہوں نے اپنی پوری زندگی غریبوں، یتیموں اور پسماندہ خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے وقف کردی انہوں نے مرحومہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ "مسز الہ دین صاحبہ نے نہ صرف خواتین کی تعلیم اور بااختیار بنانے کیلئے بے مثال کام کیا

سرکاری ہسپتالوں میں ادویات مفت فراہم ہیں، بخت محمد کاکڑ

ہسپتالوں میں موجود انتظامیہ عوام کے خادم بن کر علاج ومعالجہ کریں، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کے علاج ومعالجے پر کوئی کمپرومائز نہیں کرینگے تمام اضلاع کے ڈی ایچ اوز اور ایم ایس عوامی مسائل حل کرنے کیلئے بھرپور توجہ دیں کوتاہی یا غفلت کرنے پر متعلقہ انتظامیہ کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی، یہ بات انہوں نے ایک اجلاس کے بعد بات چیت کرتے ہوئے کہی.......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے کہا کہ ہماری بھرپور کوشش ہے کہ عوام کو مفت صحت کے سہولیات فراہم ہو سکے اور اللہ کے فضل سے اس وقت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں جو سرکاری ہسپتالوں میں وہاں مشینری کے ساتھ ساتھ ادویات بھی فراہم کی گئی اور ایسی انتظامیہ چاہے وہ ایم ایس کی صورت میں ہو یا ڈاکٹرز کی صورت میں عوام کے ساتھ مخلص ہوگا ہم ایک بار پھر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ سرکاری ہسپتالوں میں موجود انتظامیہ عوام کا خادم بن کر علاج ومعالجے کیلئے اپنے کوششوں کو بروئے کار لائیں غفلت لاپروائی کی صورت میں کسی کو معاف نہیں کرینگے بلکہ محکمہ جانب سے ان کے خلاف ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

حکومت نے بجٹ میں تمام اضلاع کو یکساں ترجیح دی، سلیم کھوسہ

صحبت پور میں بجٹ میں شامل ترقیاتی کاموں کی تکمیل سے عوام کے مسائل حل ہوں گے

موجودہ بجٹ سے انفراسٹرکچر بہتر، روزگار کے ذرائع بڑھ جائیں گے، صوبائی وزیر مواصلات

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے بجٹ میں تمام اضلاع کو یکساں ترجیح دی، صحبت پور میں بجٹ میں شامل ترقیاتی کاموں کی تکمیل سے عوام کے مسائل حل ہونگے، بہترین انفراسٹرکچر سے ہی علاقے کی ترقی وخوشحالی میں اضافہ اور بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

لوگوں کو ذریعہ روزگار ودیگر مواقع میسر آئیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں حاجی میر علی احمد کھوسہ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر سلیم احمد کھوسہ سے دفتر میں مختلف وفود نے بھی ملاقات کی انہوں نے لوگوں کے مسائل سنیں اور ان کے حل کیلئے احکامات جاری کیے۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان کے نئے مالی سال کے بجٹ میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت تمام اضلاع کو یکساں ترجیح دی گئی تا کہ کوئی بھی علاقہ پیچھے نہ رہے

CamScanner

صوبائی الیکشن کمشنر کا مختلف ضلعی دفاتر کا دورہ

کوئٹہ (پ ر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے جمعرات کے روز مختلف ضلعی دفاتر کا دورہ کیا جس میں ضلعی الیکشن کمشنر کچھی، ضلعی الیکشن کمشنر سبی اور ریجنل الیکشن کمشنر سبی کے دفاتر شامل ہیں۔ انہوں نے دفاتر کے مختلف سیکشنز کا معائنہ اور ریکارڈ کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہوں نے دفتری نظم وضبط اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے حوالے سے متعدد ہدایات جاری کیں۔ متعلقہ آفس انچارجز نے انہیں لوکل گورنمنٹ کی مخصوص نشستوں پر ہونے والے ضمنی انتخابات کے انتظامات سے آگاہ کیا۔ علاوہ ازیں ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ نے بھی سبی میں ای۔سی۔پی آفس میں صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان سے ملاقات کی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا، اجلاس میں بلوچستان کے مالی سال 2025-26 کے بجٹ پر عام بحث کا آغاز ہوگا۔

والدین پولیو مہم کی ٹیموں سے تعاون یقینی بنائیں، ڈی سی نصیر آباد

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈی سی نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ نے کہا ہے کہ والدین کو چاہیے کہ وہ پولیو مہم کے دوران محکمہ صحت کی ٹیم کے ساتھ بھرپور تعاون کریں انہوں نے ضلع میں شروع ہونے والی پولیو مہم کے متعلق اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مہم کے دوران جن ٹیموں کی کارکردگی مایوس کن رہی ہے اس کے خلاف کارروائی ہوگی مائیکرو پلان پر ہر صورت عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اجلاس میں اے سی بہادر خان کھوسہ سلیم کاکڑ ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالمنان لانگ سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

گورنمنٹ کنٹریکٹ کیخلاف بلیک لسٹنگ کا نوٹیفکیشن موخر

کوئٹہ (خ ن) محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق مجاز حکام کی پیشگی منظوری اور ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ پشین کی جانب سے مثبت رپورٹ جس میں بتایا گیا ہے کہ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول سے زئی کی اپ گریڈیشن اسکیم پر کام دوبارہ اچھی رفتار اور معیار کے ساتھ شروع ہو چکا ہے کے پیش نظر ایم ایس ہائی رائز بلڈرز گورنمنٹ کنٹریکٹر کے خلاف بلیک لسٹنگ کا نوٹیفکیشن فوری طور پر موخر کر دیا گیا ہے یہ فیصلہ اسکیم کی تکمیل اور پی سی۔IV رپورٹ کی جمع کرانے تک مؤثر رہے گا۔

بلوچستان کے 13 اضلاع کی لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کیلئے کمیٹی قائم

اسپیشل سیکرٹری ہوم کی قیادت میں کمیٹی بی ایریا کو اے ایریا میں ضم کرنے کی سفارشات 10 جولائی تک صوبائی حکومت کو پیش کریگی

کمیٹی 13 اضلاع میں تمام لیویز فورس بشمول اثاثے، اسلحہ، گولہ بارود وغیرہ کو متعلقہ ضلعی پولیس کے حوالے کرنے کی نگرانی بھی کریگی

اضلاع میں کوئٹہ، حب، لسبیلہ، گوادر، تربت، پنجگور، واشک، چاغی، خاران، نوشکی، ژوب، شیرانی اور قلعہ سیف اللہ شامل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے 13 اضلاع کی لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کیلئے اسپیشل سیکرٹری ہوم کی قیادت میں کمیٹی قائم کردی گئی جو 10 جولائی تک اپنی سفارشات صوبائی حکومت کو پیش کریگی ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ کے جاری کردہ ایک اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے 13 اضلاع کوئٹہ، حب، لسبیلہ، گوادر، تربت، پنجگور، واشک، چاغی، خاران، نوشکی، ژوب، .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

شیرانی، قلعہ سیف اللہ میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کیلئے اسپیشل سیکرٹری محکمہ داخلہ کی قیادت میں ایک 5 رکنی کمیٹی قائم کی گئی جس کے ممبران میں ایڈیشنل سیکرٹری (بجٹ - 1) محکمہ خزانہ، متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز، متعلقہ اضلاع کے ایس پی ڈسٹرکٹ پولیس آفیسرز، ونگ کمانڈرز شامل ہیں کمیٹی بی ایریا کو اے ایریا میں ضم کرنے کی سفارشات 10 جولائی تک صوبائی حکومت کو پیش کریگی اسکے بعد 13 اضلاع کی لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا جائے گا۔ کمیٹی 13 اضلاع میں تمام لیویز فورس بشمول اثاثے، اسلحہ، گولہ بارود وغیرہ کو متعلقہ ضلعی پولیس کے حوالے کرنے کی نگرانی کرے گی، کمیٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ صوبائی حکومت کے فیصلے کے مطابق، تمام لیویز فورس مذکورہ اضلاع میں موجود اس کے اثاثوں کے ساتھ 10 جولائی 2025 تک متعلقہ ضلعی پولیس کے حوالے کردی جائے کمیٹی کے چیئرمین 15 جولائی 2025 کو وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کمانڈر ہیڈ کوارٹر 12 کور کی مشترکہ صدارت میں ہونے والی کانفرنس میں اس معاملے پر بریفنگ دیں گے۔

مزید 112 سیاح 24 طالب علم ایران سے پاکستان پہنچ گئے

ایران اسرائیل جنگ کے باعث پاکستانیوں کی وطن واپسی کا عمل تیز ہوگیا

پاک ایران تفتان سرحد سے آنیوالوں کے کوائف چیک، کوئٹہ میں طعام کا انتظام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایران پر اسرائیلی حملوں کے بعد وہاں پھنسے ہوئے پاکستانیوں کی وطن واپسی کا سلسلہ جاری ہے اب تک 2 ہزار سے زائد پاکستانی شہری......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

تفتان اور گوادر کے راستے بحفاظت وطن واپس لوٹ چکے ہیں ایران میں جاری کشیدگی کے باعث پاکستانی شہریوں کی وطن واپسی کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 481 پاکستانی ایران سے بحفاظت وطن واپس پہنچے ہیں، جن میں 226 طلبا بھی شامل ہیں۔

بلوچستان اسمبلی کے اراکین کیلئے بجٹ 2025-26ء سے متعلق آگاہی نشست

صدارت اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کی جبکہ ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ بھی اجلاس میں موجود

پی آئی پی ایس کے ماہرین و سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے بجٹ سازی کے مراحل، مالی نظم وضبط اور رولز آف پروسیجر، معیشت کی بہتری کیلئے پالیسی تجاویز پر روشنی ڈالی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کے معزز اراکین کے لئے بجٹ 2025-26 سے متعلق ایک تفصیلی آگاہی نشست منعقد ہوئی، جس کا مقصد بجٹ کے خدوخال، معیشت کو درپیش چیلنجز اور مالیاتی پالیسیوں سے متعلق اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالنا تھا۔ نشست کی صدارت اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کی، جبکہ ڈپٹی اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ بھی اجلاس میں موجود تھیں اجلاس میں معزز اراکین اسمبلی نے بجٹ سے متعلق معاملات پر سوالات اٹھائے، اپنی آراء پیش کیں اور ماہرین سے تفصیلات جاننے میں بھرپور دلچسپی .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

زرکون اور متحکم پارلیمان کے صوبائی کوآرڈینیٹر فاطمہ خان نے شرکت کی اس موقع پر پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار پارلیمنٹری سروسز (PIPS) کے ماہرین اور سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے بجٹ سازی کے مراحل، مالی نظم وضبط، اور اسمبلی رولز آف پروسیجر، معیشت کی بہتری کیلئے پالیسی تجاویز پر روشنی ڈالی۔ نشست میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اراکین اسمبلی بجٹ کی تیاری اور نگرانی کے عمل میں موثر کردار ادا کریں تاکہ عوامی وسائل کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے شرکاء نے اجلاس کو مفید اور وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے ایسی سرگرمیوں کے تسلسل کی حمایت کی جو پارلیمانی عمل کو فعال اور باخبر بنائیں۔

کا مظاہرہ کیا یہ نشست نہ صرف معلومات کی فراہمی کا ذریعہ بنی بلکہ ایک کھلے مکالمے کا موقع بھی فراہم کیا جہاں مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے اراکین نے معیشت کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی۔ اجلاس میں اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، رحمت صالح بلوچ، خیر جان بلوچ، جہانزیب مینگل، زابد علی ریکی، صمد خان گورگیج، روی پہوجہ، ظفر علی آغا، شہناز عمرانی، اصغر علی رند، کلثوم نیاز بلوچ، سلمیٰ کاکڑ، بجے کمار، اصغر علی ترین، لیاقت علی لہڑی، سردارزادہ فیصل جمالی، برکت علی رند، ظہور احمد بلیدی، محمد خان لہڑی سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ سیکرٹری خزانہ عمران

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 20 JUN 2025 Page No. 14

بلوچستان کانسٹیبلری میں کسی کے آؤٹ آف رینج تبادلہ جات نہیں ہوئے، آئی جی پی

اہلکاروں کے تبادلے بغیر کسی بڑی سزا کے دوسرے رینجز میں نہیں کئے جائیں، بی سی ایک ریزروفورس ہے، آغا محمد یوسف

صوبے کے حالات کے مطابق کہیں بھی فورس کی ضرورت ہوتی ہے انہیں ڈیوٹی کیلئے بھیجا جاتا ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ہیڈ کوارٹر بدر لائن میں صوبے میں امن وامان کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد کیا گیا جس کی صدارت ایڈیشنل IGP کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کی۔ جس میں ڈپٹی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری (ریٹائرڈ) لیفٹیننٹ کمانڈر عطاء اللہ شاہ PSRSSR ہیڈ کوارٹرز، زونل کمانڈر 1-IV-III-II اور A.D اسد اللہ BC ہیڈ آفس کوئٹہ اور دوسرے آؤٹ زون کے زونل کمانڈرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ ایڈیشنل IGP کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے دوران اجلاس تمام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ایک سیاسی جماعت کی طرف سے شکایت بقیہ نمبر5 صفحہ 5 پر

آرہی ہیں کہ BC کے جوانوں کو دوسرے ریجن میں ٹرانسفر کیا گیا ہے اس بابت آپ تمام کو ہدایات جاری کیں کہ بلوچستان کانسٹیبلری میں جوانوں کے تبادلہ جات بغیر کسی بڑی سزاء کے دوسرے رینجز میں نہیں کیا جاتا ہے۔ اور ابھی تک کسی کے بھی آؤٹ آف رینج تبادلہ جات نہیں کئے گئے ہیں۔ بلوچستان کانسٹیبلری ایک ریزروفورس ہے۔ بلوچستان کے حالات کے مطابق کہیں بھی BC فورس کی ضرورت ہوتی ہے نہیں ڈیوٹی کیلئے بھیجا جاتا ہے۔ تاکہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر دشمن عناصر کے خلاف کاروائی کی جاسکے اور صوبے میں امن وامان کو بحال رکھا جاسکے۔ ایڈیشنل IGP کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے تمام زونل کمانڈرز کو ہدایت کی کہ بلوچستان کانسٹیبلری کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں جس سے بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں کی حاضری کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ جس سے جوانوں کو بروقت اپنی چھٹی مل جاتی ہے اور کسی کی حق تلفی نہیں ہورہی ہے۔

پیکا ایکٹ، بلوچستان ہائیکورٹ نے وفاقی حکومت سے جواب طلب کرلیا

بلوچستان ہائی کورٹ میں پیکا ایکٹ کے خلاف کیس کی سماعت، وفاق کی جانب سے ایڈیشنل اورڈپٹی اٹارنی جنرل پیش، عدالت کا جواب جمع نہ کرانے پر برہمی کا اظہار

دوران سماعت وفاقی حکومت نے پیکا ایکٹ پر جواب جمع کرانے کیلئے مزید مہلت طلب کرلی، ایکٹ کے خلاف پہلا فیصلہ بلوچستان سے آئے گا، عدالت

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ نے پیکا ایکٹ پر وفاقی حکومت سے ایک ماہ میں جواب طلب کر لیا، عدالت نے جواب جمع نہ کروانے پر برہمی کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان ہائی کورٹ میں پیکا ایکٹ کے خلاف کیس کی سماعت قائمقام چیف جسٹس بلوچستان جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل دورکنی بنچ نے کی سماعت کے دوران وفاق کی جانب سے ایڈیشنل اورڈپٹی اٹارنی جنرل پیش ہوئے، وفاقی حکومت نے پیکا ایکٹ پر جواب جمع کروانے کیلئے مزید مہلت طلب کرلی، عدالت نے جواب جمع نہ کروانے پر برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ پیکا ایکٹ کے خلاف پہلا فیصلہ بقیہ نمبر40 صفحہ 5 پر

بلوچستان سے آئے گا، آخری موقع دے رہے ہیں وفاق جواب داخل کرے، عدالت نے کیس کی مزید سماعت ایک ماہ کیلئے ملتوی کر دی۔ دوران سماعت درخواست گزاروں کی پیروی راحب بلیدی ایڈووکیٹ نے کی بلوچستان ہائی کورٹ میں پیکا ایکٹ کو بلوچستان یونین آف جرنلسٹ، بلوچستان بار کونسل اور ہیومن رائٹس کمیشن نے چیلنج کررکھا ہے۔

فوڈ اتھارٹی کی کاروائیاں زہریلی سبزیوں کی فصلیں تلف

کھیتوں میں گندے نالوں کے پانی سے سیراب کی جانے والی بینگن، ٹماٹر، مرچ اور دھنیا جیسی سبزیاں تیار کی جارہی تھیں، فوڈ اتھارٹی حکام

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ کے واضح احکامات اور حکومتی پالیسیوں کی روشنی میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے سیوریج کے پانی سے کاشت کی گئی مضر صحت سبزیوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ تازہ ترین کارروائیوں کے دوران کوئٹہ کے علاقوں نوحصار اور سمنگلی میں کئی ایکڑ اراضی پر اگائی گئی زہریلی سبزیوں کی فصلیں تلف کردی گئیں۔ ان کھیتوں میں گندے نالوں کے پانی سے سیراب کی جانے والی بینگن، ٹماٹر، مرچ اور دھنیا جیسی سبزیاں تیار کی جارہی تھیں جو انسانی صحت کے لیے انتہائی مضر قرار دی گئیں ہیں۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ان کارروائیوں کے دوران مقامی زمینداروں کی طرف سے بی ایف اے ٹیموں کو شدید مزاحمت کا سامنا بھی کرنا پڑا تاہم کریک ڈاؤن بلاتعطل جاری رکھا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے وقار خورشید عالم نے واضح کیا کہ عدالت عالیہ اور حکومت کی جانب سے جاری کردہ پابندی کے تحت گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت ہرگز قابل قبول نہیں اور ایسے کسی اقدام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی خصوصی ہدایات کے مطابق کوئٹہ کے دیگر علاقوں میں بھی مرحلہ وار کارروائیاں کی جارہی ہیں تاکہ عوام کو مضر صحت سبزیوں سے محفوظ رکھا جاسکے۔ بی ایف اے کے تحت جاری کریک ڈاؤن بلاامتیاز اور تسلسل کے ساتھ جاری رہے گا۔ ڈی جی بی ایف اے کا کہنا ہے کہ نالوں کے پانی سے اگائی گئی فصلیں انسانی صحت کے لیے زہر قاتل ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 JUN 2025

Page No. 15

میٹروپولیٹن کوئٹہ کا ٹیکسی سٹینڈ پر قائم پیٹرول پمپ باقاعدہ ٹیک اوور

یہ اقدام بلوچستان ہائیکورٹ کی جانب سے حکم امتناعی کی منسوخی کے بعد ممکن ہو

یہ کامیابی ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ محمد حمزہ شفقات کی ذاتی کاوشوں اور محنت کا نتیجہ ہے

کوئٹہ (خ ن) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے اپنی قیمتی اراضی پر قائم کیلیکس پیٹرول پمپ کو باقاعدہ ٹیک اوور کر لیا۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے ایک بڑی ادارہ جاتی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ٹیکسی اسٹینڈ پر واقع اپنی قیمتی اراضی پر قائم کیلیکس پٹرول پمپ کو باقاعدہ ٹیک اوور کر لیا ہے۔ یہ اقدام بلوچستان ہائی کورٹ کی جانب سے حکم امتناعی کی منسوخی کے .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

بعد ممکن ہوا، جس کے بعد میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ نے موقع پر پہنچ کر اراضی کا قبضہ واپس لے لیا اور پٹرول پمپ کو مکمل طور پر مسمار کر دیا۔ کیلیکس پیٹرول پمپ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی 18228 مربع فٹ پر محیط قیمتی اراضی پر قائم تھا، جس کی لیز سال 2012 میں ختم ہو چکی تھی۔ لیز کی مدت مکمل ہونے کے باوجود متعلقہ لیز دار نے نہ صرف لیز کی تجدید نہیں کرائی بلکہ 13 سال سے زائد عرصے تک غیر قانونی طور پر اس زمین پر قابض رہا۔ بعد ازاں عدالت سے حکم امتناعی حاصل کر کے قبضہ برقرار رکھا گیا۔ عدالتی کارروائی کے دوران معزز عدالت عالیہ بلوچستان نے حال ہی میں اس حکم امتناع کو منسوخ کیا، جس کے بعد میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے فوری اقدام کرتے ہوئے پیٹرول پمپ کو سرکاری تحویل میں لے لیا اور تمام ڈھانچے کو قانون کے مطابق مسمار کر دیا۔ 2021 کے بعد کارپوریشن نے لیز کے نرخ نئے مالیاتی اصولوں کے مطابق فی مربع فٹ 11 روپے ماہانہ مقرر کیے۔ اس حساب سے ماہانہ واجب الادا لیز کی رقم 200,508 روپے جو کہ سالانہ واجب الادا رقم 2,406,108 روپے بنتی تھیں اس کے برعکس، اس زمین کی سالانہ لیز صرف 2400 روپے تھی، جو مالی ضوابط کے برخلاف اور ادارے کیلئے نقصان دہ تھی۔ تاہم، سال 2021 میں رینٹ تجدید کمیٹی نے اس لیز کے نرخوں میں نظرثانی کی سفارش کی، جسے اس وقت کے چیف سیکرٹری بلوچستان نے بذریعہ حکم نامہ اس پر عملدرآمد کی ہدایت جاری کی۔ معزز عدالت عالیہ بلوچستان کی جانب سے حکم امتناعی کی منسوخی کے بعد میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے قانونی اختیار کا استعمال کرتے ہوئے اس جائیداد کو تحویل میں لیا، جو کہ ادارہ نظم ونسق، اثاثہ جات کے تحفظ اور مالی شفافیت کی طرف ایک مثالی قدم ہے یہ کامیابی ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ محمد حمزہ شفقات کی ذاتی کاوشوں اور محنت کا ثمر ہے اور مستقبل میں ادارہ کی مالی مشکلات کے حل کی نوید بھی۔ یہ کارروائی میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ انسداد تجاوزات سیل اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) وقار کاکڑ، ایم سی کیو ٹیکسیشن آفیسر کے زیر نگرانی عمل میں لائی گئی۔

عدالت کا حکم، کوئٹہ میں کاشت مضر صحت سبزیوں کیخلاف کریک ڈاؤن

کوئٹہ کے علاقوں نوحصار اور سمنگلی میں کئی ایکڑ اراضی پر زہریلی سبزیوں کی فصلیں تلف کر دی گئیں

عوام کو مضر صحت سبزیوں سے محفوظ رکھا جائے، چیئرمین بی ایف اے نے ٹیم کو ہدایت جاری کر دی

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ کے واضح احکامات اور حکومتی پالیسیوں کی روشنی میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے سیوریج کے پانی سے کاشت کی گئی مضر صحت سبزیوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ تازہ ترین کارروائیوں کے دوران کوئٹہ کے علاقوں نوحصار اور سمنگلی میں کئی ایکڑ اراضی پر اگائی گئی زہریلی سبزیوں کی فصلیں تلف کر دی گئیں۔ ان کھیتوں میں گندے نالوں کے پانی سے سیراب کی جانے والی بینگن، ٹماٹر، مرچ اور دھنیا جیسی سبزیاں تیار کی جا رہی تھیں جو انسانی صحت کے لیے انتہائی مضر قرار دی گئیں ہیں۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ان کارروائیوں کے دوران مقامی زمینداروں کی طرف سے بی ایف اے ٹیموں کو شدید مزاحمت کا سامنا بھی کرنا پڑا تاہم کریک ڈاؤن بلاتعطل جاری رکھا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے وقار خورشید عالم نے واضح کیا کہ عدالت عالیہ اور حکومت کی جانب سے جاری کردہ پابندی کے تحت گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت ہرگز قابل قبول نہیں اور ایسے کسی اقدام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی خصوصی ہدایات کے مطابق کوئٹہ کے دیگر علاقوں میں بھی مرحلہ وار کارروائیاں کی جا رہی ہیں تاکہ عوام کو مضر صحت سبزیوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ بی ایف اے کے تحت جاری کریک ڈاؤن بلاامتیاز اور تسلسل کے ساتھ جاری رہے گا۔ ڈی جی بی ایف اے کا کہنا ہے کہ نالوں کے پانی سے اگائی گئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 JUN 2025

Page No. 16

وزیراعلیٰ ناکام‘ بلوچستان حکومت فوج کے حوالے کی جائے‘ جان جمالی

ارکان اسمبلی بھی محفوظ نہیں‘ اقتدار میں بیٹھے لوگ بے اختیار ہیں‘ سابق وزیراعلیٰ

کوئٹہ (آن لائن) بزرگ سیاستدان سابق وزیراعلیٰ میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان مکمل طور پر ناکام ہوچکے ہیں صوبے کو فوج کے حوالے کیا جائے کیونکہ صوبے میں کوئی محفوظ نہیں اقتدار میں بیٹھے ہوئے لوگ بے بس اور بے اختیار ہیں حکومت چلانے والے اور کوئی ہیں سندھ میں تھانے بھی ٹھیکے پر چل رہے ہیں انہوں نے صحافی علی مردان جمالی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراہوں پر دن دہاڑے مسافروں کو لوٹا جارہا ہے حتیٰ کہ ارکان صوبائی بھی محفوظ نہیں اس لیے وہ ہوائی سفر کرتے ہیں۔

متحد ہوکر بدترین لوٹ مار کا راستہ روکنا ہوگا‘ لشکری رئیسانی

احمد جان سے گفتگو‘ این ڈی ایم کی جانب سے جدوجہد میں ساتھ دینے کا اعلان

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان نوابزادہ میر حاجی لشکری خان رئیسانی سے نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے وفد نے صوبائی صدر احمد جان خان کی سربراہی میں وفد جس میں صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن عنایت شاہ، نیشنل سٹوڈنٹس موومنٹ کے صوبائی صدر وکیل خان اور فاروق سنزر شامل تھے نے ملاقات کی وفد نے بلوچستان مائینز اینڈ منرلز ایکٹ 2025ء کو پشتون، بلوچ اقوام کے قومی وسائل اور قیمتی معدنیات پر قبضہ گیری کا غیر آئینی قانون قرار دیتے ہوئے اس کیخلاف بلوچستان ہائیکورٹ سے رجوع کرنے پر حاجی لشکری رئیسانی کو داد و تحسین پیش کیا اور سیاسی و آئینی جدوجہد کی حمایت کرتے ہوئے ساتھ دینے کا اعلان کیا ملاقات میں صوبے کے اجتماعی قومی مفادات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ صوبے کو درپیش بحرانوں میں حقیقی سیاسی قیادت، پارٹیوں اور باشعور حلقوں کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ روایتی سیاست، مصلحتوں و سمجھوتوں اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہوکر حقیقی جمہوری مزاحمت اور جدوجہد کی سیاست کریں نوابزادہ لشکری رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان میں بدترین سیاسی، معاشی، معاشرتی لوٹ مار ہورہی ہے بلوچستان میں غیر بلوچستانیوں کو مسلط کیا گیا ہے یہ لوگ صوبے کے نمائندے نہیں حقیقی سیاسی کارکنوں، قیادت کو یکجا ہوکر صوبے میں جاری بدترین لوٹ مار کا راستہ روکنا ہوگا۔

بارڈر ٹریڈ کی بندش سے لوگ نان شبینہ کو محتاج ہیں‘ جمعیت ن

ایرانی تیل پر پابندی سے مہنگائی اور بے روزگاری عروج پر ہے‘ قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ‘ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی‘ مولانا خدائے نذر حاجی عبیداللہ حقانی آغا ابراہیم شاہ مولانا عبدالرحمن مولانا محمد ابراہیم مولانا رحمت اللہ حقانی [illegible] جی محمد نور اخونزادہ مولانا عبدالصمد مولانا صالح محمد [illegible] اللہ حاجی ممتاز اور حافظ محی الدین نے کہا کہ ایرانی ڈیزل اور پٹرول پر پابندی سے 90 ہزار خاندان معاشی مصائب کا شکار ہیں حکومت کے ظالمانہ فیصلوں کے باعث بلوچستان کی 90 فیصد آبادی غربت مہنگائی اور بے روزگاری کا شکار ہے بارڈر ٹریڈ کی بندش سے لوگ نان شبینہ کو محتاج ہیں رہنماؤں نے کہا کہ غریب مکاؤ پالیسی سے محنت کش اور مزدوروں کے لئے دو وقت کی روٹی کا حصول مشکل کردیا ترقی و خوشحالی کے دعوے زمین پر کہیں نظر نہیں آرہے حکومت صرف اقتدار پر قابض طبقے کی مراعات میں اضافہ کررہی ہے۔

آزاد صحافت کیلئے پرنٹ میڈیا کے مسائل کا حل ضروری ہے، ہدایت الرحمٰن

حکومت اخبارات کو ان کا جائز حق اشتہارات، واجبات کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائے، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ آزادی صحافت صحافیوں، اخباری مالکان پرنٹ میڈیا سے وابستہ افراد کے مسائل حل کرنے سے ممکن ہے۔ حکومت اخبارات کو ان کا جائز حق اشتہارات، واجبات کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائے اور پرنٹ میڈیا کو مالی مشکلات سے بچائے اور اخبارات بھی اپنے ورکرز کا استحصال نہ کریں۔ اخباری دفاتر بند کرنے میڈیا سے وابستہ افراد کو بے روزگار کرنے سے مسائل میں اضافہ ہوگا۔ حکومت کو صحافت پر قدغنیں ختم اور صحافیوں کو آزادانہ کام کرنے کا ماحول فراہم کرنا چاہیے۔ بلوچستان میں پرنٹ میڈیا کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اسمبلی کے اندر آواز بلند کرونگا۔ بلوچستان کے صحافی، صحافتی آزادی اور مالی استحکام سب خطرے میں ہیں۔ جماعت اسلامی پرنٹ میڈیا اخبارات کیساتھ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینئر صحافی انور شاہ کی قیادت میں پرنٹ میڈیا سے وابستہ تنظیموں کے نمائندہ وفد سے جماعت اسلامی کے صوبائی دفتر میں ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ وفد نے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کو بتایا کہ حکومت کی طرف سے اشتہارات کی تقسیم میں بے ضابطگیاں اور شفافیت کا فقدان ہے ''ڈمی اخبارات'' صرف اشتہارات حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور حقیقی صحافت پر کوئی خاص اثر نہیں رکھتے۔ اس سے نہ صرف حکومتی فنڈز کا ضیاع ہوتا ہے بلکہ مستند اور فعال اخبارات کو بھی ان کے جائز حصے سے محروم کیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں پرنٹ میڈیا کے مسائل حل نہ کرنے سے بے روزگاری و غربت میں مزید اضافہ ہوگا اخباری صنعت کی بقا کو خطرہ ہے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے بتایا کہ بلوچستان کے مسائل اجاگر کرنے میں میڈیا نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔

بی وائی سی کیخلاف قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتا ہوں‘ ضیاء اللہ لانگو

فورشیڈول کے حوالے سے الزامات بے بنیاد ہیں ثبوت عوام کو پیش کیے جائیں‘ بیان

کوئٹہ (آن لائن) سابق وزیر داخلہ بی اے پی کے مرکزی نائب صدر میر ضیا اللہ لانگو نے بیان میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی وائی سی کے فورشیڈول کے حوالے الزامات جھوٹ، من گھڑت اور بے بنیاد ہیں اس وقت میں وزیر داخلہ ہوں نہ ہی کسی کو فورشیڈول سے نکالنے کا اختیار رکھتا ہوں اگر میرے خلاف کوئی ثبوت ہیں تو بلوچ عوام کے سامنے پیش کریں بصورت دیگر قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتا ہوں اس حوالے سے وکلاء سے مشاورت جاری ہے انہوں نے کہا کہ بی وائی سی کا ہمیشہ سے وطیرہ رہا ہے کہ پارلیمانی سیاست کرنے والوں کو بدنام کیا جائے جھوٹ کا سہارا لیکر بلوچ قوم کو ورغلانے کی نہ صرف کوشش کی ہے بلکہ بیرونی آقاؤں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ جھوٹے اور بے بنیاد الزامات کا سہارا لیتی آرہی ہے۔

ملک کی باگ ڈور اسٹیبلشمنٹ کے ہاتھوں میں ہے، مولانا لونی

لولی لنگڑی جمہوریت سے ملک سیاسی اور معاشی بحران سے دوچار ہے، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی پاکستان کے قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکریٹری مفتی شفیع الدین، نائب سرپرست مولانا شمس الصدیق، مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی سیکریٹری اطلاعات عبدالستار چشتی اور مرکزی سیکریٹری مالیات حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ ملک کی باگ ڈور اسٹیبلشمنٹ کے ہاتھوں میں ہے۔ نام نہاد پارلیمنٹ کو کوئی اختیار نہیں۔ اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت سے ملک کو مزید آئینی بحران کے دلدل میں دھکیلا جارہا ہے۔ بدقسمتی سے ملک میں سیاسی جماعتوں کی انا اور غیر سنجیدہ رویہ سے ملک کی پارلیمنٹ و آئینی اساس کمزور ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لولی لنگڑی جمہوریت نے ملک سیاسی اور معاشی بحرانوں سے دوچار ہے ملکی سیاست پر آئین کی بالادستی کی بجائے نادیدہ قوتوں کا راج ہے انہوں نے کہا کہ غیر آئینی اقدامات نے ملک کو بحرانوں اور مسائل سے دوچار کیا۔ آئینی و جمہوری روایات کا جنازہ نکال دیا گیا۔ آئین کی پاسداری کرنے کے دعویداروں نے آئین کو پاؤں تلے روندا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 20 JUN 2025 Page No. 17

کوئٹہ، لے پالک نے اپنے محسن کے دو بیٹوں کو مار ڈالا

مطلقہ بیوی نے ایک سال بعد راز کھول دیا

عدنان کے والدین فوت ہو جانے پر سلیم نامی شخص نے اسکو بیٹا بنا کر پرورش کی، سلیم کے فوت ہونے پر سوتیلے بیٹے نے اس کا مکان 90 لاکھ میں بیچا

اصل وارثوں کے رقم طلب کرنے پر انکو قتل کرکے لاشیں کمرے میں دفنا دیں، طلاق کے بعد ملزم کی بیوی نے پولیس کو جرم سے آگاہ کر دیا

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) لے پالک نے پیسوں کی لالچ میں اپنے محسن کے دولڑکوں کو قتل کر دیا اوران کی لاشیں ٹکڑے ٹکڑے کرکے گھر کے کمرے میں دفنا دیں۔ ایک سال بعد قاتل کی سابق بیوی کی نشاندہی پر کمرے سے لاشوں کے ڈھانچے برآمد کر لئے گئے پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے مزید تفتیش کیلئے سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کے حوالے کر دیا گیا پولیس کے مطابق جعفرآباد کی رہائشی خاتون (م) نے 16 جون 2025 کو ایس پی قائد آباد ڈویژن خرم میسر کو ایک درخواست دی جس میں بتایا گیا کہ اس کی شادی 2018 میں عدنان سلیم ولد محمد سلیم کے ہمراہ ہوئی جس سے دو بیٹیاں ہوئیں۔ عدنان انشورنس کمپنی میں ملازم ہے اس کے والدین کے فوت ہو جانے پر محمد سلیم نے عدنان کی پرورش کی۔ اس نے بتایا کہ اس کے دو دیور فیضان سلیم اور محمد سلمان تھے۔ سسر کا آبائی گھر سریاب روڈ قلات اسٹریٹ میں تھا جسے 2023 میں عدنان اور اسکے بھائیوں نے بیچ دیا اس سے حاصل ہونے والی رقم پر عدنان اور بھائیوں میں اکثر جھگڑا رہتا تھا۔ 30 جولائی 2024 کو عدنان نے اپنے دونوں بھائیوں کو قتل کر کے لاشیں کمرے میں دفنا دیں اور لوگوں سے یہ کہتا تھا کہ اس کے بھائی لاہور گئے تھے جہاں لاپتہ ہو گئے ہیں۔ درخواست میں خاتون نے مزید بتایا کہ اس کی 18 نومبر 2024 کو عدنان سے طلاق ہوگئی اور سابق شوہر عدنان مجھے دھمکیاں دیتا تھا کہ میں نے بھائیوں کے قتل کے حوالے سے کسی کو بتایا تو مجھے بھی قتل کر دیگا۔ طلاق کے بعد عدنان نے کہا کہ طلاق نہیں ہونے اور مجھے واپس لے جانے کیلئے دھمکیاں دے رہا ہے۔ اس نے درخواست کی کہ قاتل سے اسے تحفظ دلایا جائے۔ پولیس نے بتایا کہ ایس پی نے ڈی ایس پی قائدآباد سرکل انور علی کو انکوائری افسر مقرر کیا جنہوں نے دو دن میں انکوئری مکمل کر کے رپورٹ ایس پی خرم میسر کو پیش کی۔ انکوائری رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ خاتون نے جو اپنے سابق شوہر پر الزام عائد کیا ہے وہ درست ہے۔ انکوائری کے دوران ملزم عدنان نے اپنے سوتیلے بھائیوں کے قتل کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ان کے ساتھ فقیر محمد روڈ کوچہ نیاز محمد میں کرائے کے مکان میں رہائش پذیر تھا۔ قلات اسٹریٹ والا گھر 95 لاکھ روپے میں فروخت کیا گیا اور وہ رقم میں جوئے میں ہار گیا۔ بھائی مجھ سے بار بار رقم کا تقاضہ کرتے تھے اور ان کو دینے کیلئے میرے پاس رقم نہیں تھی جس پر میں نے انہیں قتل کرنے کا منصوبہ بنایا اور انہیں قتل کر کے انکے ٹکڑے کیے اور کمرے ہی میں دفن کر دیا۔ ملزم نے بتایا کہ واقعے کے بعد میں نے کرائے کا مکان چھوڑ کر کاسی روڈ پر مکان کرائے پر لے لیا۔ بھائیوں کی لاشیں کرائے کے مکان میں ہی دفن ہیں۔ انکوائری رپورٹ میں قتل کے انکشاف کے بعد ایس پی خرم میسر' ڈی ایس پی انور علی' ایس ایچ او انڈسٹریل شاہنواز' مجسٹریٹ پولیس سرجن کے ہمراہ گزشتہ روز فقیر محمد روڈ کوچہ نیاز محمد میں واقعہ مکان کے کمرے کھدائی کی تو ڈھانچے برآمد ہوئے جنہیں تحویل میں لے کر سول ہسپتال منتقل کر دیا پولیس نے بتایا کہ ملزم کو مزید تفتیش کیلئے سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

سریاب میں فائرنگ، عدالت جاتے دو بھائی جاں بحق، باپ زخمی

واقعہ جائیداد کے تنازع پر پیش آیا، پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گاہی خان چوک کے قریب گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں دو بھائی جاں بحق جبکہ ان کا باپ شدید زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کا رہائشی محمد افضل ولد وزیر خان جمعرات کو اپنے بیٹوں مرزا خان اور شمس الدین کے ہمراہ گاڑی میں سریاب عدالت میں پیشی کیلئے جا رہا تھا ان کی گاڑی جیسے ہی گاہی خان چوک پہنچی تو ایک گاڑی میں سوار مسلح افراد ان پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں دونوں بھائی مرزا خان اور شمس الدین موقع پر ہی جاں بحق جبکہ باپ شدید زخمی ہو گیا پولیس نے بتایا کہ واقعہ جائیداد کے تنازع کے باعث پیش آیا نامزد ملزمان کے خلاف مقد...ررج کر کے گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

چمن: لیویز اہلکاروں پر دہشتگردوں کا حملہ، ایک شہید دو زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چمن میں لیویز پر دہشت گردوں کا حملہ ایک اہلکار شہید دو زخمی ہو گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پاک افغان سرحدی علاقے چمن میں واقع پرانے تبلیغی مرکز کے سامنے دہشت گردوں نے لیویز فالکن پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار عصمت اللہ شہید جبکہ عباس اور عبدالرازق زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر نعش اور زخمیوں کو سول ہسپتال منتقل کر کے علاقے کو گھیرے میں لیکر ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

گنداواہ: سیاہ کاری کے شبہ میں خاتون قتل

گنداواہ (نامہ نگار) گنداواہ میں سیاہ کاری کے شبہ میں ایک خاتون کو قتل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گنداواہ کے علاقہ بی ایریا گاوں قاضی اسماعیل میں سیاہ کاری کے شبہ میں فائرنگ کر کے ایک خاتون (و) کو قتل کر دیا گیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر لیویز نے لاش کو اپنی تحویل میں لیکر ڈی ایچ کیو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالہ کر دی گئی۔

سریاب روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، سیکورٹی فورسز کا اہلکار جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ کیچی بیگ قبرستان کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار سیکورٹی فورسز کا اہلکار جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق سیکورٹی فورس کا اہلکار مشتاق احمد ولد علی نواز گزشتہ روز موٹر سائیکل پر سریاب کے علاقے کیچی بیگ قبرستان کے قریب سے جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا' اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی پولیس نے بتایا کہ مقتول سندھ کے علاقے مورو کا رہائشی تھا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں بھائی نے دو بھائیوں کو قتل کر دیا، فائرنگ واقعات 4 جاں بحق، 2 نعشیں برآمد

لے پالک عدنان نے جائیداد کے تنازعے پر فیضان سلیم اور سلمان سلیم قتل کر کے نعشیں گھر میں دفنا دیں، ملزم کا اعتراف جرم

کیچی بیگ میں سیکورٹی اہلکار جاں بحق، سریاب سیشن کورٹ کے سامنے ایک قتل، خضدار سے دو افراد کی نعشیں برآمد

قیدی شاخ کے مقام پر گھات لگا کر ایک گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ نوجوان شبیر احمد اور ریاض احمد جھوانی جاں بحق

کوئٹہ، اندرون صوبہ (سٹی رپورٹر، نمائندے) جائیداد کے تنازعہ پر لے پالک بھائی نے دو بھائیوں کو قتل کر کے نعشیں گھر میں دفنا دی، پولیس نے چھ ماہ بعد ملزم کی نشاندہی پر نعشیں برآمد کر کے مقدمہ درج کر لیا۔ پولیس کے مطابق کوئٹہ کے سرکی روڈ کے رہائشی..........

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

عدنان نے چھ ماہ قبل اپنے دو بھائیوں محمد فیضان سلیم اور محمد سلمان سلیم کو جائیداد کے تنازعے پر قتل کر کے نعشوں کو گھر کے احاطے میں دفن کیا تھا اور مذکورہ گھر کو کرائے پر دے رکھا تھا، ملزم کی سابقہ اہلیہ نے پولیس کو بتایا ہے کہ ایک سال قبل اس کے دیوروں نے فقیر محمد روڈ کوچہ نیاز محمد میں واقع اپنے آبائی گھر کو 95 لاکھ روپے میں فروخت کیا تھا اور میرا سابق شوہر مذکورہ رقم جوئے میں ہار گیا تھا جس پر سابق شوہر اور ان کے بھائیوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوا اور ایک دن میرے سابق شوہر نے طیش میں آ کر اپنے دونوں بھائیوں 18 سالہ فیضان سلیم اور محمد سلمان سلیم کو قتل کر کے دونوں کی نعشیں ایک کمرے میں دفنا دی اور واقعہ کے کچھ عرصے بعد اسے بھی طلاق دے دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 20 JUN 2025 Page No. 18

ایران-اسرائیل جنگ، پاکستانی سرحدی علاقوں میں شدید معاشی بحران

تربت میں اشیائے خوردونوش اور ایندھن کی قلت نے عوام کی کمر توڑ دی

تربت (نمائندہ جنگ) ایران اور اسرائیل کے مابین حالیہ جنگ کے بعد پاک-ایران سرحدی علاقوں، بالخصوص تربت اور دیگر مکران ڈویژن کے علاقوں میں ایرانی مصنوعات کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے، جس کے باعث مہنگائی کا طوفان برپا ہے۔ سرحد بند ہونے کے باعث ایرانی اشیاء خوردونوش اور ایندھن کی ترسیل مکمل طور پر رک گئی ہے جس کا اثر براہ راست عوام پر پڑا ہے۔ تربت شہر کی مارکیٹوں میں ایرانی کوکنگ آئل، آٹا، لوبیا، مٹر، مچھلی، خشک دودھ، لسی، دہی، بسکٹ، کیک، چاکلیٹ اور دیگر روزمرہ اشیاء کی شدید کمی دیکھی جا رہی ہے۔ جہاں یہ اشیاء پہلے باآسانی دستیاب تھیں، اب ان کی قیمتیں دوگنا سے بھی زیادہ ہو چکی ہیں۔ 10 لیٹر دودھ جو پہلے 1400 روپے میں دستیاب تھا، اب 3000 روپے سے تجاوز کر چکا ہے۔ 40 کلو آٹے کی قیمت 2000 روپے سے بڑھ کر 4500 روپے ہو گئی ہے۔ 3 لیٹر ایرانی تیل کی قیمت 1100 روپے سے بڑھ کر 1900 روپے ہو گئی ہے۔ ایرانی پیٹرول جو پہلے 140 روپے فی لیٹر میں فروخت ہو رہا تھا، اب 300 روپے فی لیٹر تک پہنچ چکا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر سرحدی صورتحال جلد بہتر نہ ہوئی تو مقامی بازاروں میں قحط کی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے، جو کہ عوامی بے چینی اور بدامنی کا باعث بن سکتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مشرقی بائی پاس کے علاقوں میں واپڈا کیسکو کی ناقابلِ فہم لوڈ شیڈنگ

رات دو بجے سے صبح پانچ بجے تک مکمل بجلی بند، علاقہ مکینوں کا حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ کے مشرقی بائی پاس، مری ٹاؤن، بیلوزئی کالونی، براق اسکیم اور اطرافی آبادیوں میں واپڈا کیسکو کی جانب سے بجلی کی فراہمی کا نیا اور ناقابل فہم نظام متعارف کرا دیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں گزشتہ کئی ہفتوں سے دن بھر عجیب طرز کی لوڈ شیڈنگ جاری ہے، جس کے مطابق ہر دس منٹ بجلی مہیا کی جاتی ہے اور پھر آدھے گھنٹے کے لیے بند کر دی جاتی ہے۔ یہ سلسلہ رات دو بجے تک جاری رہتا ہے، جس کے بعد باقاعدہ لو......... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

ڈشیڈنگ کے نام پر مکمل بجلی بند کر دی جاتی ہے جو صبح پانچ بجے بحال کی جاتی ہے۔ اس عجیب وغریب شیڈول نے علاقہ مکینوں کو ذہنی، جسمانی اور مالی طور پر شدید متاثر کیا ہے۔ بار بار بجلی کے آنے اور جانے سے نہ صرف بچوں، بزرگوں اور خواتین کی نیند اور صحت متاثر ہو رہی ہے بلکہ گھروں میں موجود قیمتی الیکٹرانک سامان جیسے فریج، پنکھے، ایل ای ڈیز، یو پی ایس، اور موٹرز بھی جل کر ناکارہ ہو چکی ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ "نہ دن کا سکون رہا نہ رات کی نیند، بجلی کی آنکھ مچولی نے بچوں کو بیمار اور بڑوں کو بے چین کر دیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ماسٹر کالونی کے مکین تین ماہ سے پانی سے محروم، علاقہ میں کربلا ثانی کا منظر

سرکاری کلاں ٹیوب ویل تین ماہ سے خراب، واسا حکام خاموش تماشائی، ٹینکر مافیا کیساتھ ملی بھگت کا انکشاف

پانی کی عدم دستیابی پر علاقہ مکینوں کی تحت احتجاج کی دھمکی، ایم ڈی واسا کی مبینہ نااہلی کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ گنجان آباد علاقہ ماسٹر کالونی، سرکی روڈ گزشتہ تین ماہ سے پانی کی شدید قلت کا شکار ہے۔ علاقے میں قائم سرکاری ٹیوب ویل تین ماہ سے خراب ہونے کے بعد سے پانی کی سپلائی مکمل طور پر بند ہے، جبکہ واسا حکام نے بارہا شکایات کے باوجود مرمت کا کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا۔ مکینوں کا کہنا ہے۔ وہ پانی کی ایک ایک بوند کو ترس گئے ہیں۔ خواتین اور بچے دور دراز سے پانی لانے پر مجبور ہیں، جبکہ علاقہ کربلا کا منظر پیش کر رہا ہے۔ مکینوں نے الزام لگایا ہے کہ ایم ڈی واسا سمیت دیگر افسران نے آنکھیں بند کر رکھی ہیں اور ٹینکر مافیا کو کھلی چھوٹ دے دی گئی ہے، جو موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے من مانی قیمتوں پر پانی فروخت کر رہا ہے۔ علاقہ مکینوں نے واسا کے ایم ڈی کو نااہل قرار دیتے ہوئے کہا کہ تین ماہ میں ٹیوب ویل کی مرمت نہ ہونا مجرمانہ غفلت ہے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ واسا اور ٹینکر مافیا کے درمیان گٹھ جوڑ ہے۔ مکینوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر آئندہ چند روز میں پانی کی سپلائی بحال نہ کی گئی تو وہ واسا دفتر کے سامنے احتجاجی دھرنا دینے پر مجبور ہوں گے۔ شہری حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکریٹری اور کمشنر کوئٹہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ عوام کو اس اذیت ناک صورتحال سے نجات دلائی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 JUN 2025

Page No. 19

تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفراب ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جس کا نمایاں ثبوت گوادر میں "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کا قیام ہے یہ صرف ایک لائبریری نہیں، بلکہ فکری سوچ، سائنسی شعور اور اجتماعی ترقی کی بنیاد ہے جو بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر جیسے اہم اور اسٹریٹجک ضلع میں اس جدید ترین ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح میرے لیے ایک تاریخی موقع ہے یہ لائبریری پاکستان کی معیاری ترین لائبریریوں میں شمار کی جا رہی ہے جو مکمل طور پر مخیر حضرات کے تعاون سے قائم کی گئی ہے یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب عوام، سول سوسائٹی اور ضلعی انتظامیہ ایک مقصد کے تحت متحد ہو جائیں تو علم و ترقی کا نیا باب لکھا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں اس قابلِ تحسین اقدام کو سراہتا ہوں اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور افسران سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں علم و ہنر کے فروغ کے لیے ایسے ہی ماڈل اپنائیں تاکہ نوجوان نسل کو مثبت اور روشن راستہ فراہم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ آج مجھے گوادر میں بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ و طالبات سے ملاقات کا موقع ملا جو کہ ہمارے صوبے کا حقیقی سرمایہ اور مستقبل ہیں حکومتِ بلوچستان اچھی حکمرانی، تعلیم کی مساوی فراہمی اور ترقیاتی مواقع کی فراہمی پر پختہ یقین رکھتی ہے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفراب ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جس کا نمایاں ثبوت گوادر میں "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کا قیام ہے یہ صرف ایک لائبریری نہیں بلکہ فکری سوچ، سائنسی شعور اور اجتماعی ترقی کی بنیاد ہے جو بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت ہر ضلع سے سرکاری بورڈز کے میٹرک کے بعد نمایاں کارکردگی دکھانے والے دس لڑکے اور دس لڑکیاں سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کے مکمل سرکاری کفالت کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں گے گوادر جیسے اہم اور اسٹریٹجک ضلع میں اس جدید ترین ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح میرے لیے ایک تاریخی موقع ہے یہ لائبریری پاکستان کی معیاری ترین لائبریریوں میں شمار کی جا رہی ہے جو مکمل طور پر مخیر حضرات کے تعاون سے قائم کی گئی ہے یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب عوام، سول سوسائٹی اور ضلعی انتظامیہ ایک مقصد کے تحت متحد ہو جائیں تو علم و ترقی کا نیا باب لکھا جا سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں اس قابلِ تحسین اقدام کو سراہتا ہوں اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور افسران سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں علم و ہنر کے فروغ کے لیے ایسے ہی ماڈل اپنائیں تاکہ نوجوان نسل کو مثبت اور روشن راستہ فراہم کیا جا سکے اسی طرح حکومت میرٹ پر پی ایچ ڈی اسکالرشپس بھی دے رہی ہے، جن کے ذریعے بلوچستان کے نوجوان دنیا کی 200 بہترین یونیورسٹیوں میں سائنسی شعبوں میں ڈاکٹریٹ کر سکیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہماری حکومت نے محکمہ صحت اور تعلیم میں پہلی بار مکمل طور پر میرٹ پر بھرتیاں کی ہیں تاکہ نوجوانوں کو ان کا جائز حق ملے گزشتہ ایک سال میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ کھولے گئے ہیں اور کئی طبی مراکز میں پاکستان کے قیام کے بعد پہلی بار ڈاکٹرز کی خدمات عوام کو میسر آئی ہیں انہوں نے کہا کہ گوادر حکومتِ بلوچستان کی اولین ترجیح ہے کیونکہ اس کی ترقی نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی بنیادوں کو تقویت دے گی گوادر کے ان نوجوانوں پر ہمیں فخر ہے ہماری حکومت نے محکمہ صحت اور تعلیم میں پہلی بار مکمل طور پر میرٹ پر بھرتیاں کی ہیں تاکہ نوجوانوں کو ان کا جائز حق ملے گزشتہ ایک سال میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ کھولے گئے ہیں اور کئی طبی مراکز میں پاکستان کے قیام کے بعد پہلی بار ڈاکٹرز کی خدمات عوام کو میسر آئی ہیں انہوں نے کہا کہ گوادر حکومتِ بلوچستان کی اولین ترجیح ہے کیونکہ اس کی ترقی نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی بنیادوں کو تقویت دے گی گوادر کے ان نوجوانوں پر ہمیں فخر ہے جنہوں نے سی ایس ایس اور پی سی ایس جیسے مشکل ترین مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیابی حاصل کی اور بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا وزیراعلیٰ نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت چاہتی ہے کہ آپ تعلیم، ہنر، امن اور ترقی کی راہ اپنائیں بدقسمتی سے کچھ گمراہ عناصر نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور تباہی کے راستے پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں فیصلہ نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے کہ وہ ترقی کی راہ اختیار کرتے ہیں یا گمراہی کے ایجنڈے پر چلتے ہیں لیکن یہ واضح ہے کہ حکومت ہر اس نوجوان کے ساتھ کھڑی ہو گی جو علم، شعور، مثبت سوچ اور امن کا راستہ چنے گا افتتاحی تقریب میں بتایا گیا کہ "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کی تعمیر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن کی قیادت اور جذبے کا نتیجہ ہے ہماری حکومت چاہتی ہے کہ آپ تعلیم، ہنر، امن اور ترقی کی راہ اپنائیں بدقسمتی سے کچھ گمراہ عناصر نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور تباہی کے راستے پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں فیصلہ نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے کہ وہ ترقی کی راہ اختیار کرتے ہیں یا گمراہی کے ایجنڈے پر چلتے ہیں آپ تعلیم، ہنر، امن اور ترقی کی راہ اپنائیں بدقسمتی سے کچھ گمراہ عناصر نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور تباہی کے راستے پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں فیصلہ نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے کہ وہ ترقی کی راہ اختیار کرتے ہیں یا گمراہی کے ایجنڈے پر چلتے ہیں لیکن یہ واضح ہے کہ حکومت ہر اس نوجوان کے ساتھ کھڑی ہو گی جو علم، شعور، مثبت سوچ اور امن کا راستہ چنے گا افتتاحی تقریب میں بتایا گیا کہ "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کی تعمیر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن کی قیادت اور جذبے کا نتیجہ ہے جو مختلف مخیر حضرات اور اداروں کے تعاون سے تقریباً چھ کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی لائبریری میں اس وقت تین لاکھ سے زائد ڈیجیٹلائزڈ کتب موجود ہیں، جبکہ ہزاروں چھپی ہوئی کتابیں بھی مطالعے کے لیے دستیاب ہیں لائبریری میں خواتین، بچوں، بزرگوں، اور مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کے لیے علیحدہ علیحدہ ہالز قائم کیے گئے ہیں عمارت مکمل ایئر کنڈیشنڈ اور سولر سسٹم سے لیس ہے، جو 24 گھنٹے بجلی کی سہولت فراہم کرتی ہے مختلف ہالز کو اہم قومی شخصیات سے منسوب کیا گیا ہے، جن میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، ان کے والد میر غلام قادر بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے نام شامل ہیں عمارت مکمل ایئر کنڈیشنڈ اور سولر سسٹم سے لیس ہے، جو 24 گھنٹے بجلی کی سہولت فراہم کرتی ہے مختلف ہالز کو اہم قومی شخصیات سے منسوب کیا گیا ہے، جن میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، ان کے والد میر غلام قادر بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے نام شامل ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ گوادر کے طلبہ کو لیپ ٹاپ اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری کے لیے کتابیں فراہم کی جائیں گی وزیراعلیٰ اور دیگر مقررین نے اس جدید لائبریری کے قیام پر ڈپٹی کمشنر حمود الرحمٰن اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ دیگر اضلاع میں بھی ایسے منصوبے قائم کر کے بلوچستان میں مطالعہ اور تحقیق کے کلچر کو فروغ دیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 JUN 2025 Page No 20

بلوچستان کا متوازن بجٹ 2025

بلوچستان کا آیندہ مالی سال کے لیے 1028 ارب روپے حجم کا بجٹ پیش کر دیا گیا، ترقیاتی پروگراموں کے لیے 240 ارب روپے، غیر ترقیاتی بجٹ 642 ارب روپے تجویز، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد اور پنشن میں 7 فیصد اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔

بلوچستان کا مالی سال 2025-26 کا بجٹ صوبے کی سیاسی، معاشی اور سماجی صورتحال کے تناظر میں ایک اہم پیش رفت کی حیثیت رکھتا ہے۔ حکومت بلوچستان نے حالیہ بجٹ کو عوام دوست اور ترقیاتی قرار دیا ہے، موجودہ بجٹ کا حجم گزشتہ برسوں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے۔ بجٹ کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات پر مشتمل ہے، جن میں تنخواہیں، پنشن، انتظامی اخراجات اور دیگر بنیادی اخراجات شامل ہیں۔ صوبے میں جاری ترقیاتی اسکیموں کی ایک بڑی تعداد بتائی گئی ہے، اگرچہ یہ تعداد پرکشش لگتی ہے، مگر اصل سوال ان اسکیموں پر عمل درآمد، نگرانی اور شفافیت کا ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبے ہر بجٹ میں مرکزی توجہ حاصل کرتے ہیں، اور موجودہ بجٹ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ تعلیم میں اضافہ خوش آئند ہے، لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ وسائل محض عمارتوں اور سامان تک محدود رہیں گے یا اساتذہ کی تربیت، بچوں کے داخلے اور معیارِ تعلیم بہتر بنانے کے لیے بھی استعمال ہوں گے؟ بلوچستان میں تعلیمی نظام طویل عرصے سے زبوں حالی کا شکار ہے۔ بچوں کی ایک بڑی تعداد اسکولوں سے باہر ہے، اور موجود اسکولوں میں بھی اساتذہ کی کمی، سہولتوں کی عدم دستیابی اور ناقص انتظامیہ جیسے مسائل درپیش ہیں۔ محض بجٹ بڑھانے سے نتائج بہتر نہیں ہو سکتے جب تک پالیسی، تربیت اور نگرانی کا مربوط نظام قائم نہ کیا جائے۔

صحت کے شعبے میں بھی مالیاتی توجہ دی گئی ہے، لیکن صوبے میں بنیادی صحت کی سہولتیں اب بھی انتہائی ناکافی ہیں۔ دیہی علاقوں میں اکثر اسپتالوں میں ڈاکٹرز دستیاب نہیں ہوتے، اور ادویات و مشینری کی قلت عام ہے۔ حکومت نے نئے اسپتالوں کے قیام کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے، جو بلاشبہ خوش آئند ہے، مگر ان منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے طویل المدتی وژن، باقاعدہ فنڈنگ اور ماہر عملے کی بھرتی ضروری ہوگی۔ امن و امان کے شعبے میں بھی اس سال خاطر خواہ رقم مختص کی گئی ہے، جو کہ صوبے کی حساس سیکیورٹی صورتحال کے تناظر میں لازمی امر ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردی، اغوا برائے تاوان، مسلح کارروائیاں اور لاپتہ افراد کے کیسز ایک دیرینہ مسئلہ ہیں۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ سیف سٹی منصوبے، فورسز کی استعداد بڑھانے اور جدید آلات فراہم کرنے کے لیے بجٹ مختص کیا گیا ہے، مگر عوامی اعتماد بحال کرنے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کو شفاف اور جواب دہ بنانا ہوگا۔ امن و امان کا قیام صرف اسلحے یا آپریشنز کے ذریعے ممکن نہیں، اس کے لیے سماجی انصاف، بنیادی حقوق کی فراہمی اور عوامی شرکت کو یقینی بنانا ہوگا۔ بجٹ میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کو قومی سطح پر بھی اہمیت دی گئی ہے۔ جن مقامی دیہاتوں اور شہروں کے درمیان رابطوں کے ساتھ ساتھ سی پیک کے تحت مختلف انٹر کنیکٹویٹی منصوبے بھی شامل ہیں۔ یہ تمام منصوبے خطے کی معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ گوادر پورٹ، فری زون اور ٹریڈ راہداری جیسے منصوبوں کو موثر انداز میں چلانے کے لیے مقامی سطح پر بھی صلاحیتوں کی تعمیر، تربیت اور وسائل کی تقسیم درکار ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے بھی اس بجٹ میں اقدامات کی اشد ضرورت تھی، جو نسبتاً کم نظر آتے ہیں۔ بلوچستان پانی کی شدید قلت، خشک سالی، شدید گرمی اور زمینی کٹاؤ جیسے مسائل سے دوچار ہے۔ اس ضمن میں واٹر مینجمنٹ، سولر انرجی، بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے اور پائیدار زراعت کے منصوبے ناگزیر ہیں۔ آخر میں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ بلوچستان کا بجٹ 2025-26 اعداد و شمار کے اعتبار سے متوازن، عوام دوست اور ترقیاتی مقاصد کے لیے موزوں دکھائی دیتا ہے، اگر صوبائی حکومت اس بجٹ کو محض ایک رسمی دستاویز کے بجائے ایک ترقیاتی ایجنڈے کے طور پر لے اور اس پر خلوص نیت سے عمل کرے، تو بلوچستان کی پسماندگی کو کم کرنے اور عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کرنے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Dated 20 JUN 2025 Page No. 21

6

تربت میں کھجوروں کی فیکٹری: خوشحالی کی نئی بنیاد

تحریر: چاکر بلوچ

بلوچستان کا ضلع کیچ، جو مکران ڈویژن کا مرکزی اور دوسرا بڑا ضلع ہے، اپنی جغرافیائی اہمیت اور زرخیز زمینوں کے باعث زرعی لحاظ سے ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ یہاں کی سب سے اہم زرعی پیداوار کھجور ہے، جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان اور عالمی سطح پر اپنی لذت، معیار اور غذائیت کی بدولت پہچانی جاتی ہے۔ تربت اور اس کے گرد ونواح میں کھجور کے وسیع باغات موجود ہیں۔ یہاں کی زمین کھجور کی اعلیٰ اقسام کی کاشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔ تاہم، ایک طویل عرصے تک یہاں کے کسانوں کو مناسب

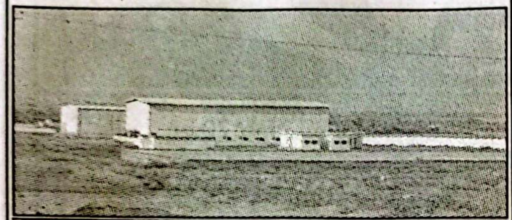

پروسیسنگ، پیکنگ اور مارکیٹنگ کی سہولیات نہ ہونے کے باعث شدید مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ان کی محنت کا صلہ انہیں نہیں ملتا تھا، جس سے وہ جدید زراعت کی طرف راغب نہیں ہو پاتے تھے۔ اس صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان نے 2015 میں تربت میں ایک جدید کھجور فیکٹری کے قیام کا منصوبہ شروع کیا، جو پانچ سال کے عرصے میں مکمل ہوا۔ آج یہ فیکٹری نہ صرف ایک صنعتی مرکز بن چکی ہے بلکہ کیچ کے کسانوں اور مقامی عوام کے لیے خوشحالی اور ترقی کی نئی راہیں بھی ہموار کر رہی ہے۔

فیکٹری کے اہم فوائد:

.1 روزگار کے مواقع میں اضافہ:

تربت میں کھجور فیکٹری کے قیام سے سینکڑوں مقامی افراد کو روزگار ملا ہے۔ یہ فیکٹری مختلف شعبوں جیسے صفائی، پروسیسنگ، پیکنگ، مشین آپریٹنگ، اور انتظامی کاموں میں روزگار فراہم کر رہی ہے۔ اس سے مقامی بیروزگار نوجوانوں کو گھر کے قریب کام ملنے لگا ہے، جس سے ان کی زندگیوں میں بہتری آئی ہے۔

.2 کسانوں کی آمدنی میں اضافہ:

فیکٹری کے قیام سے مقامی کسانوں کو اپنی کھجوریں براہِ راست بہتر قیمت پر فروخت کرنے کا موقع ملا ہے۔ اب وہ کھلے بازار کے بجائے ایک منظم اور شفاف نظام کے تحت اپنی فصل فروخت کرتے ہیں، جہاں معیار، وزن اور گریڈنگ کے مطابق معاوضہ دیا جاتا ہے۔ اس سے کسانوں کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور وہ جدید زراعت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

.3 جدید پیکنگ اور پروسیسنگ سہولیات:

فیکٹری میں کھجوروں کی صفائی، درجہ بندی، سکھانے، اور پیکنگ کے تمام مراحل جدید مشینری کے ذریعے انجام دیے جاتے ہیں۔ اس سے کھجوروں کی شکل وصورت اور معیار بہتر ہوتی ہے۔ پیکنگ عالمی معیار کے مطابق ہوتی ہے، جس سے مصنوعات کو بین الاقوامی مارکیٹ میں جگہ ملتی ہے۔

.4 برآمدات میں نمایاں اضافہ:

فیکٹری کے ذریعے تیار شدہ کھجوریں اب مختلف ممالک جیسے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ایران، ترکی، اور دیگر یورپی و ایشیائی ممالک کو برآمد کی جارہی ہیں۔ اس سے نہ صرف بلوچستان کو زرمبادلہ حاصل ہو رہا ہے بلکہ تربت، کیچ اور مکران کا مثبت تشخص دنیا بھر میں اجاگر ہو رہا ہے۔

.5 پیداوار کے ضیاع کی روک تھام:

ماضی میں کھجوروں کی ایک بڑی مقدار مناسب ذخیرہ یا پروسیسنگ نہ ہونے کے باعث ضائع ہو جاتی تھی، مگر اب فیکٹری کی بدولت کھجوروں کو فوری طور پر محفوظ اور قابل فروخت بنایا جارہا ہے۔ اس سے کسانوں کو اپنی پوری فصل کا فائدہ حاصل ہو رہا ہے۔

.6 مقامی معیشت کی مجموعی ترقی:

فیکٹری نے صرف کسانوں اور مزدوروں کو ہی نہیں بلکہ متعلقہ شعبوں جیسے ٹرانسپورٹ، پیکیجنگ، مشینری سپلائرز، اور چھوٹے کاروباروں کو بھی فروغ دیا ہے۔ اس صنعتی سرگرمی نے تربت اور گرد ونواح میں معیشت کے کئی پہلوؤں کو متحرک کر دیا ہے، جس کا فائدہ پورے علاقے کو ہو رہا ہے۔

تربت میں قائم کی گئی کھجور فیکٹری ایک ایسا کامیاب منصوبہ ہے جو نہ صرف زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کر رہا ہے بلکہ مقامی سطح پر معیشت، روزگار، اور برآمدات کے مواقع بھی فراہم کر رہا ہے۔ یہ منصوبہ ثابت کرتا ہے کہ اگر حکومتی اقدامات درست سمت میں اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جائیں، تو پسماندہ علاقوں کو بھی ترقی کے دھارے میں لایا جا سکتا ہے۔ اگر حکومت بلوچستان اس نوعیت کے مزید منصوبوں کو فروغ دے، تو نہ صرف بلوچستان پاکستان کی معیشت میں نمایاں کردار ادا کرے گا بلکہ یہ صوبہ خود کفالت، خوشحالی اور ترقی کی روشن مثال بھی بن سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 8 Dated: 20 JUN 2025 Page No. 22

عوامی بجٹ

تحریر۔ محمد وہاج سلیمان

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے ۔ اس کی سرحدیں مشرق میں سندھ اور پنجاب، شمال میں خیبر پختونخوا اور افغانستان، مغرب میں ایران اور جنوب میں بحیرہ عرب سے ملتی ہیں بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور اس کی جغرافیائی اہمیت بھی ہے۔ اس کی سرحدیں تین ممالک سے ملتی ہیں اور اس کے پاس ایک طویل ساحلی پٹی بھی ہے۔ صوبہ بلوچستان کو گزشتہ کئی سالوں سے امن وامان کی مخدوش صورتحال اور دیگر مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جو کہ حکومت وقت کیلئے کسی بڑے چیلنج سے کم نہیں ہے، حکومت بلوچستان عوام کو روز اول سے سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے، حکومت کی جانب سے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی و خوشحالی کو مدنظر رکھتے ہوئے رواں مالی سال کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ سال کا بجٹ پیش کردیا۔ بجٹ سے متعلق عموماً دیکھنے اور سننے کو ملتا ہے کہ یہ صرف لفظوں کی ہیرا پھیر ہے، 15 سے 20 کلو وزنی کتابیں ہوتی ہیں جو صرف ردی کے کام آتی ہے، مخلوط صوبائی حکومت اور اسکی اتحادی جماعتوں کی وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت کو تقریباً سوا ایک سال ہونے کو ہے اور حکومت کا یہ دوسرا بجٹ ہے۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے روز اول سے متحرک ہے اور نوجوانوں کے مسائل کے حل کو یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہے۔ گزشتہ مالی سالوں میں پی ایس ڈی پیز کے استعمال کی شرح کچھ یوں رہی۔ (2021-2022، 53 فیصد) (2022-2023، 66 فیصد) جبکہ (2023-2024، 55 فیصد) پی ایس ڈی پی کا استعمال کیا گیا۔ حکومت بلوچستان نے تاریخ میں پہلی مرتبہ پی ایس ڈی پی کا 100 فیصد صوبے کی فلاح و بہبود اور ترقیاتی اسکیمات پر خرچ کیا، رواں مالی سال 2024-25 کے کل بجٹ کا غیر ترقیاتی تخمینہ (609) چھ سو نو ارب روپے تھا جبکہ نظر ثانی شدہ بجٹ برائے سال 2024-2025 کا تخمینہ (544) پانچ سو چوالیس ارب ہوگیا، ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ (219) دوسو انیس ارب روپے تھا جو کہ نظر ثانی شدہ تخمینہ میں بڑھ کر 243 ارب روپے ہوگیا ہے جس میں 3976 جاری اسکیمات کیلئے 157 ارب روپے جبکہ 2704 نئی ترقیاتی اسکیمات کیلئے 86 ارب روپے جاری کئے گئے ہیں۔ رواں مالیاتی سال 2024-25 میں نئی اسامیوں کی مد میں تمام صوبائی محکموں میں 2964 اسامیوں کو تخلیق کیا گیا، جن پر اکثر محکموں میں میرٹ پر تعیناتیاں کی گئی اور باقی محکموں میں بھرتیوں کا عمل جاری ہے۔ صوبائی حکومت نے پی ایس ڈی پی فنڈز کو بروقت استعمال کرتے ہوئے اپنے مقرر کردہ ہدف کو حاصل کیا جو کہ موجودہ حکومت کی کارکردگی کا روشن باب ہے۔ رواں مالی سال پی ایس ڈی پی میں 21 فیصد فنڈز سڑکوں، 18 فیصد آبپاشی اور 2.3 فیصد توانائی، 13 فیصد تعلیم، 8 فیصد صحت جبکہ 7 فیصد پبلک ہیلتھ سیکٹرز کیلئے مختص کیے گئے تھے۔ ان میں پیداواری شعبوں کو مجموعی طور پر 6 فیصد بجٹ ملا جن میں زراعت، ماہی گیری اور معدنیات کے شعبے شامل ہیں۔ رواں مالی سال 2024 - 2025 میں 219 ارب روپے کا صوبائی پی ایس ڈی پی پیش کیا گیا، جو کہ عالمی ترقیاتی اہداف سے ہم آہنگ تھا۔ رواں مالی سال میں حکومت بلوچستان نے 10 ارب روپے سے زائد رقم کو دیہی ترقی و خوراک کے تحفظ کیلئے خرچ کیا جبکہ شعبہ صحت کی بہتری کیلئے 20.8 ارب روپے مختلف اسکیمات پر خرچ کئے۔ صوبے کے طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کیلئے 32 ارب روپے سے زائد رقم کو خرچ کیا گیا۔ موجودہ صوبائی حکومت کیجانب سے آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے جبکہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے مختلف ڈیمز بنانے کیلئے تقریباً 46 ارب روپے کی خطیر رقم مختلف اسکیمات پر خرچ کی گئی جبکہ توانائی کے بحران پر قابو پانے اور قابل تجدید توانائی حاصل کرنے کیلئے تقریباً 6 ارب روپے مختلف اسکیمات پر خرچ کئے گئے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے رواں مالی سال کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ بجٹ مین اصلاحات لانے کیلئے موجودہ کابینہ سے مشاورت کرنے کے بعد بجٹ پیش کردیا جس میں ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے گئے ہیں۔ بجٹ 2025-26 میں حکومت کے اقدامات میں صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں یکساں بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری، ہنگامی صورتحال میں جدت پر بنی اصلاحات متعارف کروانے، سوشل سیکٹر کو مربوط کرنے، صوبے کے اپنے پیداواری شعبوں سے مزید بہرہ مند ہونے، سماجی تحفظ کے لئے اقدامات کو وسعت دینے سمیت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور امن وامان کی مکمل بحالی شامل ہیں۔ ان اقدامات میں سرکاری ملازمین، خواتین، پنشنرز، نوجوان، ماہی گیر، مزدور سمیت ہر شعبہ زندگی سے وابستہ افراد شامل ہیں۔ آئندہ مالی سال 2025-26 کا کل بجٹ تخمینہ 1028 ارب روپے ہے جس میں غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم 640 ارب روپے ہے جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی بجٹ (PSDP) کا حجم 249.5 ارب روپے ہے۔ وفاقی ڈویلپمنٹ گرانٹس کی مد میں 57 ارب روپے اور فارن پروجیکٹ اسسٹنس کی مد میں 30 ارب روپے صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہیں۔ اس طرح یہ بجٹ ہمارے صوبے کا سرپلس بجٹ ہے اور اس سرپلس بجٹ کا تخمینہ 51.5 ارب روپے ہے جو ایک لیڈ سے بلوچستان کا تاریخی بجٹ ہے۔ نیز صوبہ کی تاریخ میں پہلی دفعہ ایک کھرب سے زیادہ کا بجٹ تجویز کیا جا رہا ہے۔ صوبائی آمدنی میں بھی بہتری لائی جارہی ہے جس کے تحت صوبائی آمدنی کو 124 ارب روپے تک پہنچادیا جائے گا۔ صوبے میں جاری اخراجات میں نمایاں کمی لائی گئی تا کہ صوبائی وسائل کو زیادہ اہم اور ترجیحی منصوبوں پر صرف کیا جاسکے۔ اس مد میں آپریٹنگ اخراجات کو موجودہ 43 ارب روپے کے مقابلے میں 33 ارب روپے تک کردیا گیا ہے اس طرح 10 ارب روپے کی کمی کی گئی ہے، رواں مالی سال کے دوران کیپیٹل اخراجات کی مد میں مشینری اور دیگر ضروری اشیاء کی خریداری کے لئے 4.50 ارب روپے رکھنے پر غور کیا گیا ہے۔ اس میں بھی پچھلے سال کی نسبت 16 ارب رو روپے کی کمی کی گئی ہے۔ محکموں کو گرانٹس کی مد میں 113 ارب روپے رکھے گئے۔ آئندہ سال بجٹ میں صوبائی حکومت کی جانب سے صوبہ بھر میں جاری فلاحی، ترقیاتی امن و امان اور دیگر شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے جن میں 8 شہروں میں سیف سٹی کے قیام کیلئے 18 ارب، ضلعی سطح پر عوامی ضروریات پوری کرنے کیلئے 20 ارب کی فراہمی جبکہ شہری سہولیات کے لیئے 3 ارب کی فراہمی جو کہ صفائی کے نظام اور نکاسی آب پر خرچ کئے جائے گے۔ صوبے میں معیاری تعلیم کو فروغ دینے اور 1200 اب روپے رکھے گئے ہیں، جبکہ 164 بنیادی صحت کے مراکز کی فعالی کیلئے 200 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ گورننس کی بہتری کیلئے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کو 1 ارب جبکہ پراسیکیوشن کیلئے 1 ارب روپے تفویض کئے گئے ہیں۔ مقامی زبانوں کے فروغ و ترویض کیلئے صوبائی حکومت نے بلوچستان میں 4 اکیڈمیوں کیلئے 50 ملین فی اکیڈمی مختص کئے ہیں۔ یونین کونسلو میں 1000 فلٹریشن پلانٹس کیلئے 3 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جس سے عوام کو استفادہ ہوگا۔ آئندہ سال بجٹ میں تقریباً 25 ارب روپے کی لاگت کا منصوبہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس میں ماشکیل کی عوام کیلئے ڈیم بھی شامل ہے. آئندہ بجٹ میں بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے بلاسود قرضوں اور ہنر سکھانے کیلئے تقریباً 16 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

موجودہ صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال کے لئے جامع ترقیاتی وژن تشکیل دیا ہے جس میں معیشت، تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے نظام کو مرکزی اہمیت حاصل ہے جس میں ڈیمز، سڑکیں صنعتی زون، ٹرمینلز، ریل کے منصوبے، روزگار و معیشت کی فراوانی، مائیکروفنانس اور زراعت وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح بلوچستان کے بے روزگار نوجوانوں کو فنی تربیت سے آراستہ کرنے کے لئے 5000 ملین روپے مختص کیے جارہے ہیں۔ صوبے میں ماحولیاتی اقدامات کو بہتر بنانے کے لئے موجودہ صوبائی حکومت نے پہلی بار بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے تحت اسپیشل فنڈ 500 ملین روپے کی گرانٹ کو مختص کیا ہے۔ جامعات کو 8000 ملین روپے کی رقم بلوچستان کے تمام یونیورسٹیوں کے لئے مختص کی گئی جبکہ فیڈرل گورنمنٹ یعنی HEC نے بھی 3000 ملین روپے مختص کیے ہیں۔ بچت اسکیم کے تحت موجودہ صوبائی حکومت کوئی نئی گاڑیاں نہیں خریدے گی صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی لئے جہاں اُن کی ضرورت پڑے خریدی جائے گی۔

نئے مالی سال 2025-26 میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے صوبائی محکموں میں مجموعی طور پر 4188 کنٹریکٹ جبکہ 1958 ریگولر نئی اسامیاں تخلیق کی جارہی ہیں۔ آئندہ مالی سال کا بجٹ کوئی روایتی بجٹ نہیں ہے بلکہ یہ عوام دوست، متوازن اور ترقیاتی منصوبہ جات کا بجٹ ہے جو وسیع پیمانے پر اصلاحات کیلئے ایک واضح روڈ میپ ہے اس بجٹ میں عوام کی مشکلات کو حل کرنے کیلئے اور قومی مفاد کو ترجیح دی گئی ہے۔ موجودہ بجٹ صحت، تعلیم اور آئی ٹی کے ذریعے صوبے کی عوام بالخصوص خواتین اور نوجوانوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کا ایک عملی جامع منصوبہ ہے جو اقتصادی ترقی کو فروغ دینے، سماجی انصاف کو یقینی بنانے اور صنفی مساوات دینے کیلئے ہمارے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 20 JUN 2025

Page No.

اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی کو بجٹ 26-2025 سے متعلق آگاہی نشست میں تفصیلی بریفنگ دی جارہی ہے

صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ سے انکے دفتر میں مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 20 JUN 2025 Page No.

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سے کنٹری ڈائریکٹر آئی ایف اے ڈی فرننڈا ملاقات کررہی ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان محکمہ تعلیم کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان شیخ محمد بن زید النہیاں ادارہ قلب کی ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner